روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 28 جون 2008ء 23 جمادی الثانی 1429 ہجری 28 / احسان 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 146

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انسانی حالتوں کے سرچشمے تین ہیں نفس امارہ۔ نفس لوامہ۔ نفس مطمئنّہ۔ اورطریق اصلاح کے بھی تین ہیں۔

اول یہ کہ بے تمیز وحشیوں کواس ادنیٰ خلق پر قائم کیا جائے۔ کہ وہ کھانے پینے اور شادی وغیرہ تمدنی امور میں انسانیت کے طریقے پر چلیں۔ نہ ننگے پھریں اور نہ کتوں کی طرح مردار خوار ہوں اور نہ کوئی اور بے تمیزی ظاہر کریں۔ یہ طبعی حالتوں کی اصلاحوں میں سے ادنیٰ درجہ کی اصلاح ہے۔ یہ اس قسم کی اصلاح ہے کہ اگر مثلاً پورٹ بلیر کے جنگلی آدمیوں میں سے کسی آدمی کو انسانیت کے لوازم سکھلانا ہو تو پہلے ادنیٰ ادنیٰ اخلاق انسانیت اور طریق ادب کی ان کو تعلیم دی جائے۔

دوسرا طریق اصلاح کا یہ ہے کہ جب کوئی ظاہری آداب انسانیت کے حاصل کر لیوے تو اس کو بڑے بڑے اخلاق انسانیت کے سکھلائے جائیں اور انسانی قویٰ میں جو کچھ بھرا پڑا ہے۔ ان سب کو محل اور موقعہ پر استعمال کرنے کی تعلیم دی جائے۔

تیسرا طریق اصلاح کا یہ ہے کہ جو لوگ اخلاق فاضلہ سے متصف ہو گئے ہیں ایسے خشک زاہدوں کو شربت محبت اور وصل کا مزا چکھایا جائے۔ یہ تین اصلاحیں ہیں جو قرآن شریف نے بیان فرمائی ہیں۔

اور ہمارے سید ومولیٰ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسے وقت میں مبعوث ہوئے تھے۔ جبکہ دنیا ہر ایک پہلو سے خراب اور تباہ ہو چکی تھی۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ (۔) یعنی جنگل بھی بگڑ گئے اور دریا بھی بگڑ گئے۔ یہ اشارہ اس بات کی طرف ہے کہ جو اہل کتاب کہلاتے ہیں وہ بھی بگڑ گئے اور جو دوسرے لوگ ہیں جن کو الہام کا پانی نہیں ملا وہ بھی بگڑ گئے۔ پس قرآن شریف کا کام دراصل مردوں کو زندہ کرنا تھا۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے۔ (۔) یعنی یہ بات جان لو کہ اب اللہ تعالیٰ نئے سرے زمین کو بعد اس کے مرنے کے زندہ کرنے لگا ہے اس زمانہ میں عرب کا حال نہایت درجہ کی وحشیانہ حالت تک پہنچا ہوا تھا۔ اور کوئی نظام انسانیت کا ان میں باقی نہیں رہا تھا اور تمام معاصی ان کی نظر میں فخر کی جگہ تھے۔ ایک ایک شخص صدہا بیویاں کر لیتا تھا۔ حرام کا کھانا ان کے نزدیک ایک شکار تھا۔ ماؤں کے ساتھ نکاح کرنا حلال سمجھتے تھے۔ اسی واسطے اللہ تعالیٰ کو کہنا پڑا۔ کہ (۔) یعنی آج مائیں تم پر حرام ہو گئیں۔ ایسا ہی وہ مردار کھاتے تھے۔ آدم خور بھی تھے۔ دنیا کا کوئی بھی گناہ نہیں جو نہیں کرتے تھے۔ اکثر معاد کے منکر تھے۔ بہت سے ان میں سے خدا کے وجود کے بھی قائل نہ تھے لڑکیوں کو اپنے ہاتھ سے قتل کر دیتے تھے۔ یتیموں کو ہلاک کر کے ان کا مال کھاتے تھے بظاہر تو انسان تھے۔ مگر عقلیں مسلوب تھیں۔ نہ حیا تھی نہ شرم تھی نہ غیرت تھی۔ شراب کو پانی کی طرح پیتے تھے۔ جس کا زناکاری میں اول نمبر ہوتا تھا۔ وہی قوم کا رئیس کہلاتا تھا۔ بے علمی اس قدر تھی کہ اردگرد کی تمام قوموں نے ان کا نام امی رکھ دیا تھا۔ ایسے وقت میں اور ایسی قوموں کی اصلاح کے لئے ہمارے سید ومولیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم شہر مکہ میں ظہور فرما ہوئے۔ پس وہ تین قسم کی اصلاحیں جن کا ابھی ہم ذکر کر چکے ہیں۔ ان کا درحقیقت یہی زمانہ تھا۔ پس اسی وجہ سے قرآن شریف دنیا کی تمام ہدایتوں کی نسبت اکمل اور اتم ہونے کا دعویٰ کرتا ہے کیونکہ دنیا کی اور کتابوں کو ان تین قسم کی اصلاحوں کا موقعہ نہیں ملا اور قرآن شریف کو ملا۔ اور قرآن شریف کا یہ مقصد تھا کہ حیوانوں سے انسان بناوے اور انسان سے بااخلاق انسان بناوے اور بااخلاق انسان سے باخدا انسان بناوے۔ اسی واسطے ان تین امور پر قرآن شریف مشتمل ہے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 327)

تاریخ کی واحد ہستی

ممتاز امریکی ادیب مائیکل ایچ ہارٹ اپنی تصنیف The Hundred میں رسول اللہ کو سرفہرست قرار دینے کی وجہ بیان کرتے ہوئے لکھتا ہے۔ میں نے دنیا کی عظیم شخصیات پر قلم اٹھانے کا تہیہ کیا تو سب سے اہم مسئلہ یہ سامنے آیا کہ میں آغاز کہاں سے کروں اور کس شخصیت کو سرفہرست رکھوں اور کیوں؟ چنانچہ میں نے حضرت محمد (ﷺ) کے تذکرہ سے اپنی اس تصنیف کا آغاز کیا۔ ممکن ہے کہ میرے احباب کو اس پر حیرت ہو اور کچھ کو اعتراض بھی ہو لیکن ان پر یہ حقیقت واضح رہنی چاہئے کہ حضرت محمد (ﷺ) تاریخ عالم میں واحد ہستی ہیں جو مذہبی اور دنیاوی دونوں محاذوں پر کامیاب وکامران رہے انہوں نے نہایت عاجزانہ طور پر اپنی مساعی کا آغاز کیا۔ لیکن نہایت موثر سیاسی اور مذہبی قائد ثابت ہوئے، تیرہ سو سال گزر جانے کے باوجود ان کے اثرات آج بھی انسانوں کی ایک عظیم تعداد پر نہایت گہرے طور پر قائم ہیں۔

(The Hundred page 33)

داخلہ جامعہ احمدیہ

1۔ اس سال سے داخلہ جامعہ احمدیہ کے کام کی ذمہ داری وکیل التعلیم کے سپرد کی گئی ہے۔ لہٰذا تمام درخواستیں وکیل التعلیم تحریک جدید کو بھجوائیں نہ کہ وکیل الدیوان کو۔

2۔ درخواست امیدوار کی طرف سے ہو۔ والد/ سرپرست بھی دستخط کرے اور صدر/امیر جماعت کی سفارش ضروری ہے۔

3۔ درخواست میں تعلیم، تاریخ پیدائش اور اگر واقف نو ہیں تو اس کا حوالہ نمبر ضرور دیا جائے۔

(وکیل التعلیم)

داخلہ مدرسۃ الظفر

(معلمین کلاس)

مدرسۃ الظفر وقف جدید میں داخلہ میٹرک کے رزلٹ کے بعد ہوگا۔ انٹرویو کی معین تاریخ کا اعلان روزنامہ الفضل میں کر دیا جائے گا۔ داخلہ کے خواہشمند نوجوان اپنی درخواستیں صدر صاحب/امیر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ ناظم ارشاد وقف جدید کے نام ارسال کریں۔ داخلہ کے لئے تعلیمی معیار کم از کم میٹرک پاس اور عمر زیادہ سے زیادہ 20 سال ہونی چاہئے۔ F.A/F.Sc پاس امیدوار کیلئے عمر کی حد 22 سال ہے۔

(ناظم ارشاد وقف جدید ربوہ)

درخواست دعا

مکرم لئیق احمد عابد صاحب ایڈیشنل وکیل المال اول تحریک جدید تحریر کرتے ہیں۔

محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید بوجہ اسہال بیمار ہیں۔ اسہال کی تکلیف تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ختم ہو گئی ہے لیکن اس کے نتیجہ میں کمزوری بہت زیادہ ہو جانے کی وجہ سے صاحب فراش ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں ان کی کامل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مشعل راہ

اپنے اعمال کا محاسبہ اور پڑتال کرو

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے 27 جنوری 1899ء کو دھاریوال میں ایک خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ اس میں سورہ الحشر کی آیت نمبر 19 تا 21 کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

یہ کلمات طیبات جن کو میں نے ابھی پڑھا ہے قرآن شریف کی آیتیں ہیں جو خدا تعالیٰ کا کامل کلام ہے۔ ان پاک آیتوں میں تاکید یہ ہوتی ہے کہ یٰایھا الذین امنوا اتقوا اللّٰہ لوگو! گو مومن کہلاتے ہو (اور تم اس بات کو جانتے ہو کہ اللہ تعالیٰ گندوں اور ناپاک لوگوں کو پسند نہیں کرتا۔ وہ پاک ہے۔ پس وہ قدوس خدا پاکیزگی اور طہارت چاہتا ہے) تو پھر اس دعوائے ایمان کے ساتھ متقی بن جاؤ اور متقی بھی ظاہر کے نہیں۔ اس لئے نہیں کہ لوگ تمہیں متقی اور پرہیزگار کہیں یا مجلسوں میں تمہاری تعریف کریں۔ نہیں! نہیں!! اتقوا اللّٰہ اللہ تعالیٰ کے متقی بنو۔ متقی کے لئے یہ ضروری باتیں ہیں۔

اولاً۔ ہر ایک کام جب کرو، اٹھتے، بیٹھتے، چلتے، پھرتے، دشمنی میں، دوستی میں، عداوت اور محبت میں، مقدمہ ہو یا صلح ہو، غرض ہر حالت میں یہ امر خوب ذہن نشین رکھو کہ نہیں معلوم موت کی گھڑی کس وقت آ جاوے۔ وہ کونسا وقت ہوگا جب دنیا سے اٹھ جاویں گے اور اس وقت ماں، باپ، بیوی، بچے، دوست، یار، کنبے کے بڑے بڑے، ہمدردی کا دم بھرنے والے انسان، مال، دولت غرض کوئی چیز نہ ہوگی جو اس وقت ساتھ دے سکے۔ اس وقت اگر کوئی چیز ساتھ جا سکے گی تو وہ وہی انسان کا عمل ہوگا خواہ اچھا ہو، خواہ برا ہو اور جیسا عمل ہوگا ویسا ہی اس کا پھل ملے گا۔

جیسے تم ہر روز دنیا میں دیکھتے ہو کہ ایک زمیندار گیہوں کے بیج بو کر جو، یا جو بو کر گنے کا پھل نہیں لے سکتا پس اسی طرح پر جیسے عمل ہوں گے، بدلہ ان کے ہی موافق اور رنگ کا ہوگا۔ یہی سچی بات ہے کہ بھلے کام کا پھل دنیا اچھا اٹھاتی ہے۔ پس یہ بات ضرور ضرور یاد رکھو کہ جن کی خاطر انسان عداوتیں اور دشمنیاں کرتا ہے اور مکر وفریب اور کیا کیا شرارتیں کرتا ہے، وہ اس آخری ساعت میں اس کے ساتھ نہ جائیں گی۔ اکیلا ہی آیا ہے اور اکیلا ہی چلا جائے گا۔ بادشاہوں کی بادشاہت، امیروں کی امارت، دوستوں کی دوستی، کنبہ، گھر، پڑوس، گاؤں اور سارے شہر کے رشتہ دار یہیں رہ جاتے ہیں۔ پس ان ساری باتوں کو غور کرو اور موت کی آنے والی اور یقیناً آنے والی اور نہ ٹلنے والی گھڑی کا خیال رکھو اور اس خیال کے ساتھ ہی کل کا فکر آج کرو اور اپنے اعمال کا محاسبہ اور پڑتال کر لو کیونکہ نیک بدلہ تب ہی ملے گا جب کہ اعمال بھی نیک ہوں گے۔

ثانیاً متقی کے لئے ضروری ہے کہ اس کا ایمان سچا ایمان ہو اور اس کے عقائد نیک عقائد ہوں اور پھر اس پر اعمال بھی نیک ہوں۔ ایمان کے اصول صاف ہیں۔ قدوس اور پاک خدا قدوسیت چاہتا ہے۔ ناپاک انسان پاک ذات سے تعلق پیدا نہیں کر سکتا۔ تم اپنے اندر اس بات کو دیکھو کہ کیا کوئی بھلا مانس اور شریف پسند کرتا ہے کہ وہ بدمعاش اور بدنام آدمیوں کے ساتھ ملے اور تعلق پیدا کرے۔ پھر اس پر قیاس کرو کہ وہ خدا جو قدوسوں کا قدوس اور پاک ہے، جو تمام محامد اور خوبیوں کا مجموعہ اور سرچشمہ ہے، کب پسند کر سکتا ہے کہ گندے اور ناپاک لوگ اس سے تعلق رکھ سکیں۔ پس اگر خدا سے رشتہ قائم رکھنا چاہتے ہو اور اس کو خوش کرنا پسند کرتے اور ضروری سمجھتے ہو تو خود بھی پاک ہو جاؤ اور اس پر سچا ایمان لاؤ کہ تمام محامد اور تعریفوں اور خوبیوں کے لئے وہی ایک پاک ذات سزاوار ہے۔

جس طرح سے اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق پر رحم کرتا اور شفقت اور پیار کی نگاہ سے دیکھتا ہے تم بھی اس کی مخلوق کے ساتھ سچی محبت اور حقیقی شفقت کرو اور رحم اور ہمدردی کے ساتھ ایک دوسرے کے ساتھ برتاؤ کرو۔ میں پھر کہتا ہوں سوچو اور غور کرو کہ تقویٰ کے سوا فائدہ نہیں۔ خدا تعالیٰ نے صاف صاف لفظوں میں اس بات کو کھول کھول کر بیان کیا ہے کہ مغرب یا مشرق کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا ہی نیکی نہیں بلکہ سچا ایمان خدا کو مطلوب ہے۔ اس لئے اس بات پر ایمان لاؤ کہ وہ خدا قدوس ہے، تمام رحمتوں، بزرگیوں اور سچائیوں کا سرچشمہ ہے اور اس کے قرب کے لئے ضروری ہے کہ ہم بھی اللہ تعالیٰ کی ان صفات کا پورا لحاظ رکھیں۔

(خطبات نور ص 1)

مبارک صد مبارک

ازل سے ہم نے قدرت کا یہی دستور دیکھا ہے
خدا ہو جس کا خود ناصرؔ وہی منصور دیکھا ہے

خلافت پر صدی پوری ہوئی' احسان ہے رب کا
بچشم خود ہر اک رنج و الم کافور دیکھا ہے

''مبارک صد مبارک ہو'' یہی آواز ہر دل کی
نہ خوش ہوں کیوں؟ دل مسرور کو مسرور دیکھا ہے

ستاروں میں چلیں باتیں، ہواؤں میں بھی سرگوشی
مہ کامل کے چہرے کو بہت پُر نور دیکھا ہے

نہیں ہے دُور اب منزل منڈیروں پر لکھا دیکھا
چراغِ دل یقیں کے نور سے معمور دیکھا ہے

نِدائے حق تو پھیلی ہے زمیں کے سب کناروں تک
خلافت جوبلی کا دور یہ بھرپور دیکھا ہے

ہمارا کام ہے چلنا' انہیں ہر گام ہے جلنا
ہر اک اپنی جبلّت میں سدا مجبور دیکھا ہے

نہیں پرواہ ندیمؔ انور، وفا کی راہ میں جاں کی
زمانے میں قتیلِ عشق ہی مشہور دیکھا ہے

انور ندیمؔ علوی

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ امریکہ (1)

امریکہ میں ورود مسعود، خصوصی پروٹوکول، بیت الرحمٰن آمد اور امریکہ میں جماعت کی تاریخ

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

16 جون 2008ء

آج کا دن جماعت احمدیہ کی تاریخ میں ایک انتہائی اہمیت کا حامل اور مبارک دن ہے۔ 27 مئی 2008ء سے خلافت احمدیہ کی نئی صدی کے آغاز میں یہ پہلا سفر تھا اور پہلا دورہ تھا جو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امریکہ کے لئے اختیار فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے 13 جون 2008ء کے خطبہ جمعہ میں اس سفر کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس ہفتے میں امریکہ اور کینیڈا کے سفر پر جا رہا ہوں۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ سفر ہر طرح اپنی تائید و نصرت کے نظارے دکھاتے ہوئے بہتر فرمائے اور یہ سفر جماعت کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت ہو اور اللہ تعالیٰ ان تمام مقاصد کا حصول آسان فرمائے جن کے لئے یہ سفر اختیار کیا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان ملکوں کے احمدیوں میں ترقی کرنے کی ایک نئی روح پیدا فرمائے اور ساری دنیا کے احمدیوں میں یہ نئی روح پیدا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ سفر میں راستے کی جو کوئی بھی مشکل ہے اس کو بھی آسان فرمائے۔ آمین

لندن سے روانگی

16 جون بروز سوموار دوپہر دو بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایئرپورٹ روانگی کے لئے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے احباب جماعت کی ایک بڑی تعداد جمع تھی۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ ہلا کر سب کو السلام علیکم کہا اور خواتین کی طرف بھی تشریف لے گئے۔ محترمہ بی بی امۃ الجمیل صاحبہ بنت حضرت مصلح موعود کے پاس تشریف لے گئے اور خدا حافظ کہا۔ اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی اور دو بجکر بیالیس منٹ پر ایئرپورٹ کے لئے روانگی ہوئی۔

تین بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ہیتھرو ایئرپورٹ پر پہنچے۔ حضور انور کی آمد سے قبل سامان کی بکنگ اور امیگریشن کی کارروائی مکمل ہو چکی تھی۔ جونہی حضور انور اپنی کار سے باہر تشریف لائے تو ایئرپورٹ کی سپیشل سروسز کی مینیجر مسز PAM نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور VIP پروٹوکول دیتے ہوئے Fast Track سے حضور انور کو اپنے ساتھ ایئرپورٹ کے اندر لے گئیں اور حضور انور نے کچھ دیر کے لئے فرسٹ کلاس لاؤنج میں قیام فرمایا۔

ایئرپورٹ پر حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے مکرم منصور احمد شاد صاحب نائب امیر یو۔کے، مکرم مربی انچارج صاحب یو۔کے، مرکزی وکلاء اور جماعتی عہدیداران قافلہ کے ساتھ آئے تھے۔ حضور انور نے ایئرپورٹ کے اندر جانے سے قبل نائب امیر صاحب یو۔کے اور دیگر افراد کو شرف مصافحہ بخشا۔

جماعت احمدیہ امریکہ نے سفر کے تعلق میں بعض امور کی تکمیل کے لئے دو افراد مکرم منعم نعیم صاحب نائب امیر جماعت امریکہ اور چوہدری نصیر احمد صاحب پر مشتمل وفد لندن بھجوایا تھا۔ امریکہ سے آنے والے یہ دونوں احباب بھی اس سفر میں قافلہ کے ساتھ تھے۔

چار بجکر پچاس منٹ پر حضور انور جہاز میں سوار ہونے کے لئے VIP لاؤنج سے روانہ ہوئے۔ سپیشل سروسز کی مینیجر حضور انور کے ساتھ تھیں۔ وہ حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کو جہاز کے اندر سیٹ پر بٹھا کر اور جہاز کے CSD (کیبن سروسز ڈائریکٹر) کو حضور انور کا تعارف کروا کر پھر واپس گئیں۔

امریکہ میں آمد

برٹش ایئرویز کی پرواز BA1293 پانچ بجکر چالیس منٹ پر ہیتھرو ایئرپورٹ لندن سے واشنگٹن (امریکہ) کے Dulles ایئرپورٹ کے لئے روانہ ہوئی۔ قریباً پونے آٹھ گھنٹے کی مسلسل پرواز کے بعد واشنگٹن امریکہ کے مقامی وقت کے مطابق شام آٹھ بجکر بیس منٹ پر جہاز واشنگٹن کے Dulles انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر اترا۔ واشنگٹن (امریکہ) کا وقت لندن (یو۔کے) سے پانچ گھنٹے پیچھے ہے۔

امیر جماعت امریکہ مکرم ڈاکٹر احسان اللہ ظفر صاحب، نائب امیر امریکہ مکرم ظہیر احمد باجوہ صاحب اور امیر صاحب امریکہ کی اہلیہ محترمہ، حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ کے استقبال کے لئے VIP لاؤنج میں موجود تھے۔

ابھی جہاز کی ایئرپورٹ پر آمد میں چند منٹ رہتے تھے کہ برٹش ایئرویز کی جنرل مینیجر نے امیر صاحب امریکہ کو بتایا کہ حضور کا جہاز اب ایئرپورٹ سے پانچ میل دور ہے اور اگلے دو تین منٹ میں رن وے پر اترنے والا ہے۔ وہ امیر صاحب اور دوسرے ممبران کو VIP لاؤنج کے اس حصہ کی طرف لے گئی جہاں سے جہاز ایئرپورٹ کی طرف آتے ہوئے نظر آ رہا تھا اور کہنے لگی کہ یہاں سے His Holiness کے جہاز کے اترتے ہوئے نظارہ کریں۔ چنانچہ سب کی نظروں کے سامنے چند ہی لمحوں بعد حضور انور کا جہاز ایئرپورٹ پر اتر گیا اور یوں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مبارک قدم پہلی بار سرزمین امریکہ پر پڑے اور امریکہ کی یہ زمین بھی ان خوش نصیب زمینوں میں شامل ہوگئی جو حضور انور کے مبارک وجود سے فیضیاب ہوئیں اور ان زمینوں پر فتوحات کے نئے دروازے کھولے گئے۔

خصوصی پروٹوکول

امریکہ کے اس انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر جہاز ایک کھلے علاقہ میں پارک ہوتا ہے جہاں سے جہاز کے مسافروں کو مخصوص بسوں جنہیں Mobile Lounge کہتے ہیں کے ذریعہ ایئرپورٹ کی عمارت تک لایا جاتا ہے اور ایسی ایک بس میں ڈیڑھ سو تک مسافروں کو لانے کی گنجائش ہوتی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جہاز بھی ٹیکسی کرتا ہوا اپنی مخصوص جگہ پر آ کر پارک ہوا۔ ایک خاص پروٹوکول انتظام کے تحت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے لئے ایک سپیشل Mobile Lounge کا انتظام کیا گیا تھا یہ خصوصی بس پائلٹ کے کیبن کے بعد جہاز کے پہلے دروازہ کے ساتھ آ کر لگی اس موبائل لاؤنج میں حضور انور کے استقبال کے لئے امیر صاحب امریکہ، نائب امیر صاحب امریکہ اور امیر صاحب امریکہ کی اہلیہ کے علاوہ برٹش ایئرویز کی جنرل مینیجر، کانٹی نینٹل ایئرلائن کا جنرل مینیجر اور کسٹم اینڈ بارڈر پروٹیکشن کے ایئرپورٹ مینیجر اور امیگریشن آفیسر جس نے حضور انور کے ویزوں کا پراسس کیا تھا موجود تھے۔ جونہی یہ خصوصی بس جہاز کے دروازہ کے ساتھ لگی تو ان لوگوں نے جہاز کے دروازہ کے اندر جا کر حضور انور کا استقبال کیا۔ جہاز کا یہ دروازہ صرف حضور انور اور قافلہ کے ممبران کے لئے کھولا گیا باقی تمام مسافر دوسرے دو دروازوں سے جہاز سے باہر گئے۔

ایئرپورٹ پر جہاز کے اترنے سے لے کر VIP لاؤنج میں آنے تک ایئر کانٹی نینٹل (Air Continental) کے جنرل مینیجر نے حضور انور کی آمد کی ویڈیو فلم تیار کی جب کہ کسی بھی دوسرے شخص کے لئے یہاں کیمرہ کا استعمال منع ہے۔

اس خصوصی بس (Mobile Lounge) کے ذریعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو سیدھے VIP لاؤنج میں لایا گیا۔ امیگریشن کی کارروائی VIP لاؤنج میں ہی ہوئی اور حضور انور کو امیگریشن کلیئرنس پراسس میں ایک سپیشل انتظام کے تحت سہولت دی گئی۔

امیگریشن کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو VIP لاؤنج کے اس خاص دروازہ کے ذریعہ ایئرپورٹ سے باہر لایا گیا جو صرف انتہائی خصوصی اہمیت کے حامل مہمانوں اور Dignitaries کے لئے مختص ہے۔ اس دروازہ کے ساتھ ہی حضور انور کی گاڑی کھڑی کی گئی تھی۔ ایئرپورٹ سیکیورٹی نے خصوصی گیٹ کھول کر پورے اعزاز کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور قافلہ کے دیگر افراد کو روانہ کیا۔

بیت الرحمان میں ورود

ایئرپورٹ سے روانہ ہو کر قریباً سوا دس بجے رات حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جماعت امریکہ کے مرکزی سنٹر بیت الرحمان پہنچے۔ بیت الرحمٰن اور اس کے ارد گرد کے وسیع و عریض احاطہ کو بجلی کے رنگ برنگے قمقموں سے سجایا گیا تھا یہ سارا علاقہ رنگ برنگی روشنیوں سے روشن تھا۔ اپنے پیارے آقا کے استقبال اور حضور انور کے چہرہ مبارک کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے امریکہ کے اس خطہ کے دور دراز شہروں اور بستیوں میں آباد حضور انور کے عشاق ہزاروں کی تعداد میں دوپہر سے ہی بیت الرحمٰن پہنچنا شروع ہو گئے تھے اور مرد و خواتین اور بچوں بوڑھوں کا ایک ہجوم تھا جو اپنے پیارے اور محبوب آقا کے پرنور چہرہ پر اپنی پہلی نظر ڈالنے کے لئے بیتاب تھا۔ واشنگٹن کی جماعتوں کے علاوہ یہ عشاق نیویارک، فلاڈلفیا، بوسٹن، شگاگو، ہیوسٹن، سان فرانسسکو کی جماعتوں سے بھی آئے تھے اور پھر سیاٹل، ڈیٹرائیٹ، ڈیٹن، لاس اینجلس اور کلیولینڈ کی جماعتوں سے بھی لمبے سفر طے کرکے پہنچے تھے۔ بعض لوگ تو تین تین ہزار میل سے زیادہ سفر طے کرکے پہنچے تھے۔ بچوں اور بچیوں نے رنگ برنگے خوبصورت کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ ان احباب میں سے ایک بہت بڑی تعداد ایسے خاندانوں کی تھی جنہوں نے اپنی زندگیوں میں پہلی بار حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اتنے قریب سے دیکھنا تھا۔ ان کا ایک ایک لمحہ بیتابی سے گزر رہا تھا۔ MTA کے کیمرے استقبال کے اس سارے منظر کو Live نشر کر رہے تھے۔ ہر ایک کی نظر اس بیرونی گیٹ پر لگی ہوئی تھی جہاں سے کسی وقت بھی حضور انور کی گاڑی اس احمدیہ سنٹر میں داخل ہونے والی تھی۔ آخر وہ انتہائی بابرکت اور ہر ایک کے لئے یادگار اور تاریخ ساز لمحہ آ پہنچا اور ٹھیک سوا دس بجے حضور انور کی گاڑی بیرونی گیٹ کے قریب پہنچی اور حضور انور وہیں گاڑی سے نیچے اتر آئے اور اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم کہا۔ دوسری طرف بھی ہر مرد و زن، بچوں اور بوڑھوں کے ہاتھ بلند ہو گئے۔ حضور انور اپنے عشاق کو دیکھ رہے تھے اور ان عشاق اور پروانوں کی نظریں اپنے محبوب امام کے چہرہ مبارک پر لگی ہوئی تھیں اور آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے، یہ ایسے لمحات تھے کہ اپنے جذبات پر قابو

رکھنا کسی کے بس میں نہ تھا۔ یہ لوگ پہلی بار حضور انور کو اپنے درمیان انتہائی قریب سے دیکھ رہے تھے۔ فلک شگاف نعرے مسلسل لگائے جا رہے تھے اور ہر طرف سے حضور السلام علیکم کی آوازیں بلند ہو رہی تھیں۔ حضور انور احباب کے درمیان سے گزرتے ہوئے اپنا ہاتھ بلند کر کے ان کے نعروں اور السلام علیکم کا جواب دے رہے تھے اور آج امریکہ کی سرزمین پر بھی عشق و محبت کی نئی داستانیں رقم ہو رہی تھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے قیام کے انتظام بیت الرحمٰن کے احاطہ میں واقع گیسٹ ہاؤس میں کیا گیا تھا۔ حضور انور احباب جماعت کے درمیان سے گزرتے ہوئے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پونے گیارہ بجے حضور انور نے بیت الرحمٰن تشریف لا کر مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

امریکہ میں احمدیت کا آغاز

جماعت احمدیہ امریکہ کے اس مرکزی سنٹر کا مجموعی رقبہ 18 ایکڑ ہے۔ یہاں جماعت احمدیہ امریکہ کی سب سے بڑی بیت بیت الرحمٰن، کی تعمیر 1994ء میں مکمل ہوئی اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اکتوبر 1994ء میں اپنے دورہ امریکہ کے دوران اس بیت کا افتتاح فرمایا۔ اس بیت میں ڈیڑھ ہزار کے لگ بھگ افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔

جماعت کے اس مرکزی کمپلکس میں بیت کے علاوہ جماعتی دفاتر، مشن ہاؤس ارتھ سٹیشن MTA اور مختلف رہائشی ڈیپارٹمنٹس ہیں۔

جماعت احمدیہ کی تاریخ میں 1920ء کے سال کو ایک نمایاں خصوصیت یہ حاصل ہے کہ اس سال امریکہ کی سرزمین میں جماعت احمدیہ کے قیام کا آغاز ہوا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو جو اس وقت انگلستان میں بطور مربی کام کر رہے تھے امریکہ چلے جانے کا حکم صادر فرمایا۔ چنانچہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب امریکہ کے پہلے مربی کے طور پر 26 جنوری 1920ء کو انگلستان کی بندرگاہ Liverpool سے روانہ ہوئے اور اکیس دن کے بحری سفر کے بعد 15 فروری 1920ء کو امریکہ کی بندرگاہ فلاڈلفیا پر اترے۔ لیکن آپ کو ملک کے اندر داخل ہونے کی اجازت نہ دی گئی اور فیصلہ کیا گیا کہ آپ جس جہاز میں آئے ہیں اسی میں واپس چلے جائیں۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے اس فیصلہ کے خلاف محکمہ آبادکاری (واشنگٹن) میں اپیل کی۔ اس پر آپ کو سمندر کے کنارے ایک مکان میں بند کر دیا گیا اور قید کر دیا گیا۔ اس مکان سے باہر نکلنے کی ممانعت تھی مگر چھت پر ٹہل سکتے تھے۔ اس کا دروازہ دن میں صرف دو مرتبہ کھلتا تھا۔

اس مکان میں کچھ یورپین بھی نظر بند تھے۔ حضرت مفتی صاحب نے موقع سے فائدہ اٹھا کر اپنے ساتھی قیدیوں کو دعوت الی اللہ شروع کر دی۔ جس کے نتیجہ میں دو ماہ کے اندر پندرہ قیدیوں نے دین حق قبول کر لیا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو جب یہ اطلاع ملی کہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو امریکہ میں قید کر دیا گیا ہے تو آپ نے امریکی حکومت کے اس رویہ پر سخت افسوس کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا:۔

”امریکہ جسے طاقتور ہونے کا دعویٰ ہے اس وقت تک اس نے ساری سلطنتوں کا مقابلہ کیا اور انہیں شکست دی ہوگی۔ روحانی سلطنت سے اس نے مقابلہ کر کے نہیں دیکھا۔ اب اگر اس نے ہم سے مقابلہ کیا تو اسے معلوم ہو جائے گا کہ ہمیں وہ ہرگز شکست نہیں دے سکتا کیونکہ خدا ہمارے ساتھ ہے۔ ہم امریکہ کے اردگرد کے علاقوں میں (دعوت الی اللہ) کریں گے اور وہاں کے لوگوں کو (مومن) بنا کر امریکہ بھیجیں گے اور ان کو امریکہ نہیں روک سکے گا اور ہم امید رکھتے ہیں کہ امریکہ میں ایک دن لا الٰہ الا اللہ...... کی صدا گونجے گی اور ضرور گونجے گی“۔

مئی 1920ء میں امریکی حکومت کی طرف سے حضرت مفتی صاحب سے پابندی اٹھائی گئی۔ جس کی فوری وجہ یہ بنی کہ ایسا نہ ہو کہ آپ نظر بند تمام قیدیوں کو احمدی بنا لیں۔ چنانچہ حکام نے آپ کے امریکہ میں داخل ہونے کا فیصلہ کر دیا۔ حضرت مفتی صاحب نے نیویارک میں ایک مکان کرایہ پر لے کر جماعت کے مشن کا آغاز کیا۔ پھر 1921ء میں آپ شکاگو منتقل ہو گئے اور باقاعدہ ایک عمارت خرید کر جماعتی مرکز قائم کیا۔ 1950ء میں شکاگو سے جماعت کا یہ مرکز واشنگٹن منتقل کر دیا گیا۔

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے امریکہ کے تمام بڑے شہروں میں اور ہر سٹیٹ میں احمدیہ جماعتیں قائم ہو چکی ہیں۔ **امریکہ میں اس وقت 67 مقامات پر جماعتیں قائم ہیں۔ جماعت کی 23 بیوت الذکر اور 26 مشن ہاؤسز ہیں** بعض مقامات پر بڑی وسیع و عریض عمارتیں اور بیوت الذکر تعمیر کی گئی ہیں اور اس وقت مزید 13 مقامات پر جماعت امریکہ بیوت الذکر اور سنٹرز کی تعمیر کے لئے قطعات زمین حاصل کر چکی ہے اور نئی بیوت الذکر اور مشن ہاؤسز کی تعمیر کا سلسلہ مسلسل جاری ہے۔

یہ وہی امریکہ ہے جہاں 1920ء میں جماعت احمدیہ کے پہلے مربی حضرت اقدس مسیح موعود کے رفیق حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو ملک کے اندر داخل ہونے سے روک دیا گیا تھا اور آپ کو قید کر دیا گیا۔ اس وقت حضرت مصلح موعود نے فرمایا تھا کہ امریکہ ہمیں ہرگز شکست نہیں دے سکتا۔ امریکہ میں ایک دن لا الٰہ الا اللہ کی صدا گونجے گی اور ضرور گونجے گی۔

آج اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے سارے امریکہ میں قریہ قریہ بستی بستی احمدی آباد ہیں اور بڑی مستحکم اور مضبوط اور فعال جماعتیں قائم ہیں اور امریکہ کے چپہ چپہ پر دن رات لا الٰہ الا اللہ کی صدا گونج رہی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ دورہ امریکہ انتہائی غیر معمولی برکتوں اور کامیابیوں کا حامل دورہ ہے اور اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سرزمین میں بھی جماعت کی عظیم الشان ترقی اور فتوحات کے نئے دروازے کھلنے والے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ امریکہ کامیابیوں کے ایک نئے دور میں داخل ہونے والی ہے۔

مکرم ڈاکٹر نسیم اللہ خان صاحب

اپنی جلد کی حفاظت کیجئے

جلد کی شکنیں دور کرنے کے لئے سب سے ضروری چیز یہ ہے کہ جلد کو زیادہ سے زیادہ نم آلود رکھا جائے۔ اس سے جلد پر نمودار ہونے والی لائنوں میں نمی جذب ہو جاتی ہے اور اس سے سکڑی ہوئی جلد رفتہ رفتہ اپنی اصلی حالت پر آنے لگتی ہے۔ اکثر لوگوں کا خیال ہے کہ وہ رات کو سونے سے قبل کوئی کولڈ کریم یا لوشن لگا لیں اور اس طرح جلد کی حفاظت کے اقدامات مکمل ہو جائیں گے۔ حالانکہ اس عمل سے ان کے چہرے کی جلد پر نمودار ہونے والی شکنیں دور نہیں ہوتیں۔ دراصل ہوتا یہ ہے کہ صبح جب آپ سو کر اٹھتے ہیں۔ تو آپ کا چہرہ تھوڑا سا پھول چکا ہوتا ہے۔ اس طرح سے وقتی طور پر چہرے کی جلد پر دکھائی دینے والی شکنیں چھپ جاتی ہیں۔ لیکن جب جلد اپنے اعتدال پر آتی ہے اور سوجن اتر جاتی ہے تو چہرے کی شکنیں دوبارہ منظر عام پر آ جاتی ہیں۔ آپ کو چاہئے کہ جھریوں کو دور کرنے اور ان کی روک تھام کے لئے مناسب تدابیر اختیار کریں۔ میں آپ کو اس بارے میں چند تدابیر بتاتا ہوں۔

1۔ اپنے چہرے کو دھوپ کی تمازت سے بچانے کی ہمیشہ کوشش کریں۔ کیونکہ دھوپ کی تمازت سے چہرے کی جلد کھنچ جاتی ہے۔

2۔ چہرے کی خوبصورتی اور شکنوں سے بچاؤ کے لئے دبلا پن بہت اہمیت رکھتا ہے۔ لیکن دبلا ہونے کے لئے سخت قسم کی ڈائٹنگ (Dieting) ہرگز نہ کریں۔ اگر آپ ایسا کریں گے تو اس سے آپ کے چہرے کی جلد کھنچ جائے گی۔ جس کی وجہ سے چہرے پر جھریاں پڑنا شروع ہو جائیں گی۔

3۔ سوتے وقت ایک بات کا ہمیشہ خیال رکھیں اور وہ یہ کہ کروٹ کے بل اس طرح نہ سوئیں کہ آپ کے چہرے پر زور پڑے۔

4۔ اگر آپ خاتون ہیں تو پھر اپنے چہرے کی جلد کی حفاظت کے لئے ایسی فاؤنڈیشن استعمال کریں۔ جس میں ہلکے قسم کے موسچرائزرز (Moisturizers) کی آمیزش ہو۔ سونے سے قبل چہرے کی جلد کو ہر قسم کے میک اپ سے صاف کر لیں۔ اگر میک اپ کی وجہ سے جلد پر گرد کی تہہ جمے گی تو یہ جلد کے لئے نقصان دہ ہوگی۔

۔ چہرے پر پڑنے والی شکنوں، جھریوں اور چھائیوں کا تعلق چہرے کے تاثرات سے بھی ہوتا ہے۔ بلکہ یہ حقیقت ہے کہ چہرے پر شکنیں نمودار ہونے میں چہرے کی مخصوص حرکات و سکنات اور تاثرات کا بہت دخل ہوتا ہے۔

6۔ مثال کے طور پر اگر آپ مسلسل اپنے ہونٹوں کو کھینچتے اور سکیڑتے رہیں گے یا آپ کی یہ عادت ہے کہ آپ بات بات پر اپنی پیشانی پر سلوٹیں ڈالتے ہیں۔ یا بیٹھے بیٹھے بلا ارادہ ناک سکیڑنے لگتے ہیں تو ان میں کسی عادت کی بناء پر بھی جھریاں پڑ سکتی ہیں۔ لہٰذا آپ ایسی عادات کو فوراً ختم کرنے کی کوشش کریں۔

7۔ اس طرح رونے اور منہ بسورنے سے بھی چہرے کی جلد کھنچتی رہتی ہے۔

یہ بات یاد رکھیں کہ ہمارا چہرہ ہی زندگی کے تلخ و ترش تجربات کی عکاسی کرتا ہے لہٰذا اپنی ان عادات پر کنٹرول حاصل کریں۔

8۔ جہاں تک ممکن ہو اپنے اندر روحانی خوشی پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ اپنے چہرے کو سپاٹ رکھنے کی کوشش کریں۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کو کسی بھی قسم کے میک اپ وغیرہ کی ضرورت ہی محسوس نہ ہو۔

9۔ زیادہ پانی پینے سے جلد پر خوشگوار اثرات پیدا ہوتے ہیں۔ کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ پانی پئیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو حفظان صحت کے اصولوں پر عمل کرنے کی توفیق دے اور صحت والی لمبی خدمت دین اور خدمت خلق سے معمور زندگی عطا فرمائے اور ہمیں اپنے بچوں کی دل بھر کر خوشیاں دیکھنے کی توفیق دے۔ آمین

مالدیپ کا خوبصورت جزیرہ

اگر آپ دنیا کے کسی خوبصورت جزیرے میں چھٹیاں گزارنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو مالدیپ کے اس جزیرے سے بڑھ کر کوئی چیز خوبصورت نہیں۔ یہ ایک جنت نما مقام ہے یہاں سے پورے یورپ کیلئے پروازیں بھی جاتی ہیں۔ اس جگہ ایک وقت میں صرف 6 جوڑے سیر و تفریح کیلئے جا سکتے ہیں۔ اگر آپ کسی اجنبی کے ساتھ یہاں رہنے کی جگہ شیئر نہیں کر سکتے تو آپ کو ایک رات کے 20 ہزار ڈالرز دینا پڑیں گے۔ یہاں 6 لگژری بنگلے ہیں۔ چار سوئمنگ پول، بڑا کتب خانہ اور شاندار ریسٹورنٹ ہے جہاں آپ اپنی پسند کا مینو طلب کر سکتے ہیں۔

مکرم مظفر احمد درانی صاحب

کینیا کے ایک جواں سال مخلص
معلم شریف جمعہ صاحب کا ذکر خیر

20 فروری 1993ء کو خاکسار کینیا کے لئے روانہ ہوا۔ کینیا مشرقی افریقہ کا ایک اہم ملک ہے۔ جہاں پر جماعت کا قیام اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت مسیح موعود کی زندگی میں ہی 1896ء میں ہوگیا تھا۔

کینیا میں خاکسار کا پہلا تقرر دوسرے بڑے شہر۔ صوبہ کوسٹ کے مرکز ممباسہ میں ہوا۔ جہاں پر مکرم عبداللہ حسین جمعہ علی صاحب پہلے سے تعینات تھے۔ اس صوبہ کے ضلع کوالے (Kwale) میں جماعت کو زیادہ پذیرائی حاصل ہوئی۔ مکرم مولانا جمیل الرحمٰن رفیق صاحب امیر و مربی انچارج کینیا تھے اور مکرم مولانا بشیر احمد اختر صاحب مرحوم صوبہ کوسٹ کے مربی تھے۔ ضلع کوالے میں پہلی نمایاں کامیابی کا ذکر کرتے ہوئے حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے خطبہ جمعہ میں فرمایا:

”کینیا والے جانتے ہیں کہ وہاں جماعت بڑی اچھی اور مضبوط ہوا کرتی تھی............اب وہاں کے مربیان خدا کے فضل سے توجہ کر رہے ہیں لیکن ان کی توجہ سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ خود بخود ایسے سامان پیدا فرما رہا ہے کہ کثرت سے بعض جگہ رجحان ہوا ہے۔ چنانچہ کوالے (Kwale) کے علاقے سے کئی نئی جماعتوں کے بننے کی اطلاع ملی ہے حال ہی میں 407 افراد بیعت کر کے داخل ہو چکے ہیں اور تیزی سے اس علاقے میں رجحان پیدا ہوا ہے۔ ان کو میں نے لکھا ہے کہ اس کو اور زیادہ تیزی اور شدت پیدا کرنے کی خاطر وقف عارضی کی مہم میں بدلیں۔“

(خطبات طاہر جلد 3 ص 467 خطبہ جمعہ 24 ر اگست 1984ء)

یہ مازومالومے (Mazumalume) کا علاقہ تھا جس کے چیف امام مکرم علی مکرانی صاحب اپنے علاقے کے ائمہ۔ بیوت الذکر اور متبعین سمیت سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے تھے۔ مازو مالومے (Mazumalume) جوروری (Jorori) اور مسُولوا (Msulwa) نامی دیہات پر مشتمل کینیا کی یہ واحد سب چیف ڈم (Sub.Chief Dom) تھی جس کے تمام سرکاری افسران اللہ کے فضل سے احمدی تھے۔ جیسے۔ سب چیف۔ ہائی سکول کا ہیڈ ماسٹر۔ گورنمنٹ ہسپتال کا ڈاکٹر انچارج اور یونین کونسل کا منتخب ممبر وغیرہ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی اس توجہ رہنمائی اور دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے ضلع کوالے میں ترقیات کے اس سلسلے کو جاری رکھا اور اس ضلع کی تمام تحصیلوں میں بکثرت جماعتیں قائم ہوئیں۔ زیادہ تر پھل واڈی گو (Wadigo) قبیلہ سے حاصل ہوئے جو نسلوں سے مومن تھے۔

مانبا (Mamba) کے علاقے واڈروما (Waduruma) قبیلہ میں بھی ہمیں نمایاں کامیابی ملی۔ اس قبیلے کے بارے میں یہ تاثر پایا جاتا ہے کہ یہ بے دین لوگ ہیں۔ اگر ایمان لے بھی آئیں تو استقامت نہیں دکھاتے۔ زومبو (Dzombo) نامی گاؤں میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایسی مضبوط جماعت عطا کی جس نے مذکورہ تاثر کو سو فیصد غلط ثابت کر دیا۔ اس جماعت کے ممبران مذکورہ قبیلے سے ہونے کے باوجود پنجوقتہ نمازی بلکہ باقاعدگی سے تہجد گزار تھے۔ دعوت الی اللہ کے ایسے شیدائی کہ ہر مہم میں شریک ہونے کے لئے تیار۔ قرآن کے ایسے شیدائی کے قرآن نہ پڑھ سکنے کے باوجود تمام حوالے اور ان کا سواحیلی ترجمہ زبانی یاد کئے ہوئے تھے۔ غیروں سے بات کرتے تو زبانی حوالہ اور آیت نمبر کھلوا کران سے پڑھواتے اور اپنی دلیل قائم کرتے۔

اسی جماعت کا ایک نوجوان جو عیسائیت کی آغوش میں جاچکا تھا۔ اسے نہ صرف دین حق کی آغوش میں لانے کی توفیق ملی بلکہ اس نے زندگی وقف کر کے سینکڑوں نفوس کو سیدھی راہ دکھائی۔ اس نوجوان کا نام شریف جمعہ جو بعد میں معلم شریف جمعہ کے نام سے معروف ہوا۔

کئی سال بعد ایک مجلس میں آپ نے خاکسار کی موجودگی میں اپنے دین حق کی طرف راغب ہونے اور زندگی وقف کرنے کے ارادے کی یوں وجہ بیان کی کہ وہ احمدی مربی۔ معلم اور دیگر داعیان کو وفود کی صورت میں جاتے دیکھا کرتے تھے۔ ان کی باتیں سنیں تو صداقت کو قبول کر لیا۔ ان کا جذبہ خدمت دیکھا تو ان کی طرح وقف کر کے معلم بن کر پیغام حق پھیلانے کا عزم کیا۔ لیکن یہ خوف دامنگیر رہا کہ کیا وہ ان کی طرح ہر روز مسلسل سفر پر یہ اہم کام کر بھی سکیں گے۔

ان دنوں ہمارا دعوت الی اللہ کا طریق یہ تھا کہ میں صوبائی مرکز ممباسہ سے اپنا سائیکل لے کر زومبو (Dzombo) معلم سنٹر آتا۔ وہاں سے معلم صاحب اپنا سائیکل لیتے اور ایک دو داعیان اپنے سائیکل لیتے تو ایک سمت کو سفر شروع کر دیتے رستے میں آنے والے ہر فرد۔ ہر بستی اور ہر گھر کو پیغام حق پہنچایا جاتا۔ جہاں رات پڑ جاتی کسی قریبی یا ڈیرے پر سو جاتے اور اگلے دن پھر اس طریق پر عمل رہتا۔ علاقے کی مارکیٹ (جہاں ضرورت کی اشیاء کی چند دکانیں اور ایک دو کھانے کے سادہ سے ہوٹل ہوتے ہیں) میں جلسہ دعوت الی اللہ کیا جاتا جس کے لئے علاقہ چیف سے پیشگی اجازت لی جاتی بلکہ جلسے کی صدارت کی بھی درخواست کی جاتی اور یہی وہ جگہ ہوتی ہے جہاں پر علاقے کی سیاسی۔ انتظامی اور سماجی میٹنگز ہوتی ہیں۔ یعنی کسی بڑے سائے دار درخت کے نیچے درختوں کے کٹے تنے رکھ کر بیٹھنے کا انتظام کیا ہوتا ہے۔

جلسے کے بعد اس علاقے کے ہر گھر سے رابطہ کیا جاتا کہ ہم یہ پیغام لے کر آپ کے علاقے میں آئے ہیں۔ اگر آپ جلسے میں شامل نہیں ہو سکے تھے تو ہم خود چل کر آپ کو خدا کا پیغام پہنچانے آئے ہیں۔ اس طریقے سے اللہ تعالیٰ نے اپنے سلسلے کی تائید و نصرت کے بہت اچھے نظارے دکھائے۔ سائیکل سفر کی وجہ سے نہ کبھی رستوں کی مشکل ہوئی اور نہ کبھی رات کو قیام کا خوف ہوا۔ ہفتے عشرے کے بعد ہم اپنے سائیکل قریبی بس سٹاپ کے نزدیک کسی گھر پر چھوڑتے اور خود اہل خانہ کی خیریت معلوم کرنے اور تازہ دم ہونے کے لئے اپنے اپنے گھروں کو روانہ ہو جاتے۔ دو تین دن کے آرام کے بعد واپس آ کر پھر اپنے سائیکل لیتے اور دعوت الی اللہ کے لئے کسی دوسری سمت نکل جاتے۔

ان دنوں کینیا میں یہ طریق تھا کہ جو نوجوان وقف کے لئے تیار ہوتے ان کو مرکزی صوبائی مربی کے ساتھ لگا دیا جاتا۔ ایک وقت میں دو طلباء ایک مرکزی مربی کے ساتھ رہتے۔ درس و تدریس سنتے۔ اکٹھے دورے کرتے۔ ایک دو تین سال کے بعد جب محسوس کیا جاتا کہ اب یہ بطور معلم کام کر سکتے ہیں تو انہیں کسی جماعت میں بھجوا دیا جاتا۔ عزیز شریف جمعہ نے جب وقف کیا تو انہیں میرے ساتھ ممباسہ سنٹر میں بھجوا دیا گیا۔ اس نوجوان کو تعلیم کا بہت شوق تھا۔ اس لئے جلد جلد اس نے بنیادی مسائل کو سیکھا۔ فارغ اوقات میں بازار میں سٹال لگا کر جماعتی کتب بھی بیچا کرتا تھا۔ خاکسار کی جب اسی صوبہ کے دوسرے سنٹر اکونڈا (Ukunda) میں ٹرانسفر ہوئی تو بھی آپ میرے ساتھ ہی تھے۔ مگر جب صوبہ نیانز (Nyanza) کے سنٹر کسوموں (Kisumu) میں تعیناتی ہوئی تو خواہش کے باوجود بوجوہ میرے ساتھ نہ رہ سکے۔

1999ء میں خاکسار کینیا سے تبدیل ہو کر پڑوسی ملک تنزانیہ بھجوا دیا گیا۔ وہاں پر معلمین تیار کرنے کے لئے باقاعدہ کلاس لگتی تھی۔ شریف جمعہ صاحب کو جب اس کا علم ہوا تو تحصیل علم کے شوق میں کینیا سے میرے پاس تنزانیہ کے مرکز دارالسلام آ گئے۔ جہاں آپ نے تین ماہ تک معلمین کلاس میں تعلیم حاصل کی اور تحصیل علم کی باقاعدہ سند لے کر واپس کینیا گئے اور بطور معلم کام شروع کر دیا۔ کینیا میں معلمین کے پاس تحصیل علم کی کوئی سند نہیں ہوتی۔ اس وجہ سے آپ سند یافتہ معلوم ہونے پر بجا طور پر فخر کیا کرتے تھے۔ سرکاری دفاتر میں تعارف کے لئے اور پولیس سے جلسہ جات کی اجازت لینے کے لئے آپ بڑے شوق اور خوشی سے اپنی سند پیش کیا کرتے تھے۔

بعد میں خاکسار ایک دفعہ تنزانیہ سے کینیا کے جلسہ سالانہ میں شریک ہوا۔ جو اس سال کینیا کے مغربی صوبہ کی جماعت شیانڈا (Shianda) میں ہو رہا تھا۔ وہاں شریف جمعہ صاحب سے پھر ملاقات ہوئی جبکہ آپ کی شادی ہو چکی تھی۔ اپنی بیوی کو بلا کر تعارف کروایا۔

2003ء میں جب خاکسار دوبارہ کینیا تبدیل ہو کر صوبہ اِفٹ ویلی کے سنٹر ایلڈوریٹ تعینات ہوا تو معلم شریف جمعہ صاحب وہاں پر بطور معلم فرائض سرانجام دے رہے تھے۔ وہاں پر آپ کے احباب جماعت اور دوسرے احباب سے بہت اچھے مراسم تھے۔ ہم اکثر وہاں جلسہ جات کیا کرتے تھے۔ جس میں آپ شوق سے شامل ہوتے۔ کسی ایک موضوع پر تقریر کرتے اور سوالوں کے جوابات دیا کرتے تھے۔ وہاں پر چونکہ آزادئ رائے کا حق تسلیم کیا جاتا ہے۔ لاؤڈ سپیکر لگا کر کھلے عام جلسہ جات کی اجازت ہے۔ اس طریق سے بہت سے نوجوانوں کو دعوت الی اللہ کے لئے تیار کیا گیا۔ جو جرأت و اعتماد کے ساتھ سامعین کے سامنے کھڑے ہو کر پیغام حق پہنچاتے۔ اس سلسلے میں ضروری حوالہ جات کی پاکٹ سائز کتاب ”دعوت الی اللہ کا ہتھیار“ نے اہم کردار ادا کیا۔ جو تنزانیہ اور کینیا جماعتوں کی طرف سے شائع شدہ ہے اور سچ مچ پاکٹ بک (Pocket Book) بن چکی ہے کیونکہ ہر داعی الی اللہ کی جیب میں ہوتی ہے۔

دعوت الی اللہ کا شوق۔ سچائی کا اظہار۔ صاف ستھرا اور استری کیا ہوا لباس زیب تن کرنا بھی آپ کی نمایاں صفات تھیں۔ جماعتی جلسہ جات کے لئے بہت سارے غیر از جماعت مہمانوں کو اکٹھا کر لینا بھی آپ کے وسیع تعلقات کا نتیجہ تھا۔ دعوت الی اللہ کے شوق میں آپ دوسرے مذاہب اور فرقوں کے سنٹرز میں بھی چلے جایا کرتے تھے۔ ان سے واقفیت کرتے۔ تعلقات بڑھاتے اور گفتگو کا سلسلہ چل پڑتا۔ اسی سلسلے میں کئی مناظرانہ نشستیں بھی کیں۔ ایک مجلس جس میں عربی زبان کا بھی استعمال ہوا۔ جب ان سے دوبارہ ملنے کے لئے رابطہ کیا گیا تو اس گروپ کی طرف سے جواب ملا کہ اب ہم انتظام کر رہے ہیں کہ سعودی عرب سے کسی عالم کو بلا کر آپ سے گفتگو کروائیں۔

اگست 2004ء میں خاکسار کا تبادلہ غانا مغربی افریقہ ہو گیا تو بعد میں آپ کا تبادلہ بھی اپنے آبائی صوبہ کوسٹ میں کر دیا گیا۔ وہاں بھی نمایاں کام کرتے ہوئے آپ فروری 2008ء میں ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے اپنے مولیٰ کو پیارے ہو گئے۔

اللہ تعالیٰ آپ کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور جماعت کو آپ جیسے خدام دین سے نوازے۔ آمین

تقریباً 35 سال کی جواں سالی میں آپ کی وفات نے بہت صدمہ پہنچایا اور آپ کی یادوں کو تازہ کر دیا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت کرے اور اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ آمین

☆☆☆

مکرم لطیف احمد صاحب

کینیڈا کا عجوبہ۔ کینیڈین نیشنل ٹاور

کینیڈا میں دنیا کے دو بڑے عجوبے ہیں۔ اس سے قبل خاکسار دنیا کے ایک عجوبہ نیاگرہ آبشار کے بارہ میں کچھ تحریر کر چکا ہے آج ایک اور عجوبہ جس کا نام ''سی این ٹاور'' ہےکے بارہ میں تحریر کر کے قارئین کی خدمت میں پیش کر رہا ہے۔ 20/ اپریل 2008ء کو میرا بیٹا ملک مسعود سلطان ڈیوٹی پر نہیں تھا۔ میں نے سی این ٹاور دیکھنے کی خواہش کی تو سعادت مند بیٹے نے فوراً حامی بھر لی۔ لہٰذا ہم ناشتہ وغیرہ کر کے چل پڑے ہماری رہائش سے 30 کلومیٹر کے فاصلے پر سی این ٹاور واقع ہے۔ ٹاور تک پہنچنے میں ہمیں تقریباً چالیس منٹ لگ گئے۔ ہر نئی چیز دیکھنے سے قبل دل کی عجیب کیفیت ہوتی ہے۔ میرا دل تو اللہ تعالیٰ کی حمد کے ترانے گا رہا تھا وہ اس لئے کہ لوگ یہ ٹاور دیکھنے کے لئے دور دراز سے بڑی بڑی رقمیں خرچ کر کے یہاں پہنچتے ہیں اور مجھے میرا لختِ جگر مفت میں دکھا رہا ہے۔ اس موقع پر احمدیت کی برکات یہ نظارہ نظر آیا کہ غالباً 1955ء میں ایک باپ یعنی میرے والد گرامی مرحوم میاں سلطان بخش صاحب آف کلر کہار اور ایک بیٹا یعنی خاکسار دونوں لاہور میں چڑیا گھر کی سیر کر رہے تھے اور آج پھر 2008ء میں ایک باپ یعنی میں اور ایک بیٹا یعنی میرا بیٹا مسعود سلطان دونوں سی این ٹاور کینیڈا کی سیر کر رہے ہیں۔

سب سے پہلے کینیڈا کی ریلوے کمپنی بنام کینیڈا مارک کو 1968ء میں ٹاور تعمیر کرنے کا خیال آیا کہ اس پر مواصلاتی انٹینے فٹ کئے جائیں۔ بعدہ 1973ء میں سی این ٹاور کی تعمیر شروع ہوئی اور 1976ء میں مکمل ہو کر ٹاور موجودہ شکل میں آ گیا۔ ایک اور چیز دیکھنے میں آئی کہ اکثر لوگ جو بیس بیس سال سے یہاں رہ رہے ہیں وہ اس ٹاور کے اوپر نہیں گئے۔ جب ان سے نہ جانے کا سبب پوچھا جائے تو جواباً کہتے ہیں کہ وقت اور پیسے کی قلت اور سستی کی علت شامل حال رہی اس وجہ سے نہیں جا سکے۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جس نے وقت کی ارزانی پیسے کی فراوانی اور بیٹے کی قربانی سے نوازا اور دنیا کے اس عجوبے کی سیر کروا دی۔ کینیڈا کے علاوہ دوسرے پندرہ ممالک میں بھی ٹاورز بنے ہوئے ہیں لیکن بلند ترین ٹاور یہی ''کینیڈین نیشنل ٹاور'' ہی ہے جس کی بلندی 1815 فٹ ہے۔ اگر مکانیت کو ملحوظ رکھ کر بلندی دیکھی جائے تو 181 منزلیں بنتی ہیں۔ اوپر جا کر شہر کا نظارہ کرنے کے لئے دو گلوب سے بنے ہوئے ہیں پہلا گلوب 148 منزلوں پر ہے اور بڑا ہے اکثر لوگ یہاں تک آتے ہیں کیونکہ اس کا ٹکٹ کم ہے پھر دوسرا گلوب بیس منزلیں مزید اوپر ہے اور وہ چھوٹا ہے۔ اس چھوٹے گلوب سے مزید اوپر نہیں جا سکتے۔ اس کے اوپر تین پینتیس فٹ کی بلندی پر مواصلاتی انٹینے نصب کئے گئے ہیں۔ انٹینے نصب کرنے کے لئے ہیلی کاپٹر استعمال کیا گیا تھا جس کو ایئر کرین کا نام دیا گیا۔ وقت تعمیر اتنے لمبے بُوم والی کرین میسر نہیں ہوگی۔

سیاحوں کو جو ایلیویٹر اوپر لے کر جاتا ہے اس میں ایک لڑکی آپریٹر ہوتی ہے دوران سفر وہ معلوماتی فقرے بولتی ہے۔ یعنی اس کی رفتار گیارہ میل فی گھنٹہ ہے۔ پہلے گلوب تک جانے میں ہمیں 55 سیکنڈ لگے۔ ایلیویٹر سے جونہی باہر نکلے مدہم مدہم پون نے استقبال کیا جب ادھر ادھر نظر دوڑائی تو گولائی میں کافی بڑا رقبہ دیکھنے میں آیا اور اس رقبہ میں دنیا بھر سے آئے ہوئے مختلف رنگ و نسل کے مرد و زن اور بچگان نظر آئے۔ نظارہ کرنے کے لئے قد آدم موٹے موٹے شیشے نصب ہیں۔ شیشوں سے دو تین فٹ کے فاصلہ پر اندرونی جانب لوہے کا جنگلہ ہے۔ جب نیچے شہر پر نظر ڈالی تو پچاس پچاس منزلہ عمارتیں بونا نظر آئیں۔

پندرہ بیس منٹ یہاں گزار کر اوپر والے گلوب پر جانے کے لئے دوبارہ لفٹ میں سوار ہوئے۔ اوپر والا گلوب نیچے والے گلوب سے تین حصے چھوٹا ہوگا۔ پھر جب نیچے شہر کو دیکھا تو ساری چیزیں سمٹتی چھوٹی محسوس ہوئیں۔ اس گلوب میں فرش کا ایک حصہ برقبہ 12x8 موٹے شیشے کا بنا ہوا تھا جس کو گلاس فلور کہتے ہیں۔ بعض لوگ اس فرش پر جانے سے ڈرتے ہیں۔ اس فرش کی دیوار پر اس ہیلی کاپٹر کی تصویر ہے جس نے انٹینے فٹ کئے تھے۔ الحمدللہ مجھے تو اللہ تعالیٰ نے ایک مضبوط دل سے نوازا ہے اس فرش پر کھڑے ہو کر ہیلی کاپٹر کے ساتھ اپنی تصویر کھنچوائی تھی۔ 26 جون 2006ء کو ٹورانٹو شہر کے میئر مسٹر ڈیوڈ ملر نے سی این ٹاور کی تیسویں سالانہ یادگار کی تقریب دوسرے سرکردہ احباب کی موجودگی میں منائی۔ اس تقریب والے دن رعایتی ٹکٹ 30 ڈالر میں تین ٹکٹ دیئے گئے بڑے گلوب میں ایک ریسٹورنٹ بنام فارکوسٹ ہے۔ جس کا مینو اٹالین کیٹرنگ کے مطابق ہوتا ہے۔ چکن سینڈوچز پیزہ، پیزہ سلائس، تازہ سلاد، ساس وغیرہ کے علاوہ ٹھنڈے اور گرم مشروبات ملتے ہیں جو کہ کافی مہنگے ہوتے ہیں۔

سی این ٹاور کی عظمت کو دیکھتے ہوئے کینیڈا کے تمام کمرشل بنکوں نے اس کے اردگرد بڑی اونچی اونچی بلڈنگیں تعمیر کی ہیں تا کہ اونچے پڑوسی کے اونچے ہمسائے شمار ہوں۔ بنکوں کے علاوہ کینیڈا کے ٹیلیویژن کے چینل مثلاً CP24-city.T.V بھی اس ٹاور کے پڑوس میں اپنی اپنی نشریات پیش کرنے میں مصروف عمل ہیں۔

علاوہ ازیں کینیڈا کا سب سے بڑا مواصلاتی ادارہ Roggers سی این ٹاور سے ملحق واقع ہے۔ ان سب بلڈنگوں کے پاس کھڑے ہو کر ان کی آخری منزل دیکھنے کے لئے ٹوپی کو ضرور تھامنا پڑتا ہے۔ اس بات سے ان عمارتوں کی بلندی کا اندازہ تو آپ کو ہو گیا ہوگا اور یہی عمارتیں جب ٹاور کے اوپر سے دیکھتے ہیں بونی نظر آتی ہیں۔

سی این ٹاور کے جنوب میں دس منٹ کی ڈرائیو کے فاصلہ پر جھیل اونٹاریو ہے جہاں سے چھوٹے بحری جہاز امریکہ اور کینیڈا کے دوسرے شہروں کو جاتے ہیں۔ اس جھیل کے ساحل پر سیر و تفریح کے لئے پارک بنے ہوئے ہیں۔ جھیل میں تیز ہوائیں چلنے کی وجہ سے کافی نوجوان گلائیڈر سے پانی پر تھرکتے پھرتے تیز رفتاری کے ساتھ نظر آتے ہیں۔ یہ نظارہ بھی قابل دید ہوتا ہے۔

دیگر ٹاورز اور بلندی

دوسرے ممالک کے ٹاورز کی بلندی اور سن تعمیر معلوماتی اضافہ کے طور پر پیش کر رہا ہوں۔

1۔ ماسکو	1967ء	1762 فٹ اونچائی
2۔ ریاست میسوری	1960ء	1677 فٹ اونچائی
3۔ شنگھائی	1995ء	1535 فٹ اونچائی
4۔ ایران	2005ء	1427 فٹ اونچائی
5۔ ملائیشیا	1996ء	1403 فٹ اونچائی
6۔ تائی چن	1991ء	1362 فٹ اونچائی
7۔ بیجنگ	1992ء	1329 فٹ اونچائی
8۔ یوکرائن	1973ء	1263 فٹ اونچائی
9۔ ازبکستان	1985ء	1230 فٹ اونچائی
10۔ کویت	1996ء	1221 فٹ اونچائی
11۔ قازقستان	1983ء	1217 فٹ اونچائی
12۔ لٹوائیا	1987ء	1209 فٹ اونچائی
13۔ جرمنی	1969ء	1207 فٹ اونچائی
14۔ لاس ویگاس	1996ء	1149 فٹ اونچائی
15۔ میکاؤ چائنہ	2001ء	1109 فٹ اونچائی

16۔ ایفلز ٹاور فرانس۔ کافی مشہور ہے لیکن اس کی بلندی اتنی نہیں کہ دوسرے بلند ٹاورز کی فہرست میں جگہ بنا سکے۔

سی این ٹاور کو دیکھنے کے لئے تقریباً بیس لاکھ افراد سالانہ آتے ہیں جو کچھ میں نے دیکھا اور علم میں آیا قلمبند کر دیا ہے۔ امید ہے قارئین کو یہ معلومات پسند آئی ہوں گی۔ دو مقامات اور دیکھنے ہیں۔ سفاری پارک اور ونڈر لینڈ انشاء اللہ وہ بھی مستقبل میں ضبط تحریر میں لا کر قارئین کی خدمت میں پیش کروں گا۔

☆☆☆

عہدِ جاں

جلوۂ طور ہم نے دیکھا ہے
پھر وہی نور ہم نے دیکھا ہے
ہم نے پایا وہ جس کا وعدہ تھا
جو تھا مستور ہم نے دیکھا ہے
قدرت ثانیہ کی برکت سے
نور پہ نور ہم نے دیکھا ہے
مثلِ خورشید اک ہوا اوجھل
دُرِ منثور ہم نے دیکھا ہے
کیوں نہ ہو بے خودی اداؤں میں
حسنِ مسرور ہم نے دیکھا ہے
اک حسیں عہد کے حسینوں میں
چشم بد دور ہم نے دیکھا ہے
کچھ ذرا تیز قافلے والو
اک نشاں دور ہم نے دیکھا ہے
ایک اک اشک غم جو ٹپکا ہے
عزم سے چور ہم نے دیکھا ہے
دیکھنا ہو گا تم کو یوم حساب
یوم عاشور ہم نے دیکھا ہے
کیوں نہ ہم عہد جاں کریں طاہر
عکس مامور ہم نے دیکھا ہے

طاہر عارف

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 83356 میں ندیم احمد

ولد محمد عظیم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جاوید کالونی گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا مغفور احمد وصیت نمبر 29468۔ گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد رضوان ولد منور احمد

مسل نمبر 83357 میں محمد اشرف

ولد محمد شریف قوم راجپوت پیشہ مکینک عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا مغفور احمد وصیت نمبر 29468 گواہ شد نمبر 2 مرزا وارث احمد وصیت نمبر 29226

مسل نمبر 83358 میں مجاہد احمد

ولد محمد مجید قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت 2004ء ساکن گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مجاہد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا مغفور احمد وصیت نمبر 29468۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا وارث احمد وصیت نمبر 29226

مسل نمبر 83359 میں محمد رضوان

ولد انس احمد قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقبال ٹاؤن گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رضوان۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا مغفور احمد وصیت نمبر 29468۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا وارث احمد وصیت نمبر 29226

مسل نمبر 83360 میں یاسر احمد

ولد ناصر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 369 ج۔ب جودھانگری ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ یاسر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راشد محمد گل معلم سلسلہ وصیت نمبر 36202 گواہ شد نمبر 2 چوہدری نیاز احمد وصیت نمبر 58521

مسل نمبر 83361 میں قیصر محمود

ولد محمد شریف قوم کاہلوں جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 433 ج۔ب دھیرو کے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 22 کنال اندازاً مالیتی -/600000 روپے واقع دھیرو کے (2) زرعی اراضی 12 کنال واقع چک نمبر 195 مراد اندازاً مالیتی -/100000 روپے (3) مویشی اندازاً مالیتی -/60000 روپے (4) 9 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/270000 روپے کا 1/6 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قیصر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 قمر رشید مربی سلسلہ وصیت نمبر 34807

مسل نمبر 83362 میں عاشق حسین

ولد بشیر احمد قوم جٹ (للّی) پیشہ زراعت عمر 51 سال بیعت ساکن چک نمبر 433 دھیرو کی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے تین ایکڑ مالیتی -/200000 روپے (2) 4 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/100000 روپے (3) مویشی اندازاً مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عاشق حسین۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد قمر ولد مرزا بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد بشیر ولد غلام نبی

مسل نمبر 83363 میں صداقت محمود

ولد محمد شعیب قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر آباد ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صداقت محمود۔ گواہ شد نمبر 1 تصور اقبال ولد عبدالغفور ورک۔ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد انور ولد انور حسین

مسل نمبر 83364 میں ثمرہ فرید

زوجہ تصور اقبال قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر آباد ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمرہ فرید۔ گواہ شد نمبر 1 تصور اقبال خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال ورک ولد عبدالغفور

مسل نمبر 83365 میں ناصر محمد مجوکہ

ولد ملک عاشق محمد (مرحوم) قوم مجوکہ پیشہ پنشنر عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد جنوبی ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3274 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر محمد مجوکہ۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد مجوکہ ولد متاع محمد مجوکہ۔ گواہ شد نمبر 2 خورشید احمد ولد متاع محمد

مسل نمبر 83366 میں خورشید احمد

ولد متاع محمد قوم مجوکہ پیشہ کاشتکاری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد جنوبی ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 12 مرلے 95 کنال۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خورشید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد مجوکہ ولد متاع محمد مجوکہ۔ گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد سعید ولد چوہدری منور احمد

مسل نمبر 83367 میں ناصرہ پروین

زوجہ نصیر اختر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بسراء کالونی ہارون آباد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے (2) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً -/30000 روپے (3) بینک بیلنس -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر اختر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد طاہر مربی سلسلہ ولد جمیل احمد طاہر

مسل نمبر 83368 میں وحید احمد

ولد محمد انور قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 161/7R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ واقع رحیم یار خان شہر اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وحید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد طاہر مربی سلسلہ ولد جمیل احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور ولد محمد اعظم

مسل نمبر 83369 میں کوثر بی بی

زوجہ وحید احمد قوم طور پیشہ سلائی خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93/6R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر

-/25000 روپے (2) طلائی زیور دو تولے اندازاً مالیتی -/46000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کوثر بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 وحید احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد طاہر ولد جمیل احمد طاہر

مسل نمبر 83370 میں ٹکا خان

ولد محمد انور قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 161/7R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ٹکا خان۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد طاہر ولد جمیل احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد طارق ولد محمد صفدر

مسل نمبر 83371 میں بشریٰ ساجدہ

زوجہ آفتاب احمد قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 206 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً -/140000 روپے (2) حق مہر -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ ساجدہ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد گوندل وصیت نمبر 41686۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمتین طاہر معلم سلسلہ وصیت نمبر 42202

مسل نمبر 83372 میں ثوبیہ بی بی

بنت محمد شریف قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 206 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثوبیہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد وصیت نمبر 41686۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمتین طاہر معلم سلسلہ وصیت نمبر 42202

مسل نمبر 83373 میں سنجیدہ اختر

بنت محمد شریف قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 206 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سنجیدہ اختر۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد وصیت نمبر 41686۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمتین طاہر معلم سلسلہ وصیت نمبر 42202

مسل نمبر 83374 میں شازیہ بی بی

بنت محمود احمد قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 206 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 7-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد وصیت نمبر 41686۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمتین طاہر معلم سلسلہ وصیت نمبر 42202

مسل نمبر 83375 میں طاہر احمد

ولد محمد اقبال قوم آرائیں پیشہ میسن (شاگرد) عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت میسن (شاگرد) مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-5-08 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راشد اقبال ولد محمد اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 محمد الیاس جنجوعہ ولد محمد شریف

مسل نمبر 83376 میں کامران محمد

ولد رفیق احمد قوم راجپوت پیشہ پراپرٹی عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور (مسرور) ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار پراپرٹی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کامران محمد۔ گواہ شد نمبر 1 عباس احمد وصیت نمبر 37789۔ گواہ شد نمبر 2 ملک وسیم احمد سفیر ولد ملک نعیم احمد طاہر

مسل نمبر 83377 میں اشرف ندیم

ولد بشیر احمد شاہد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اشرف احمد ندیم۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد شاہد والد موصی وصیت نمبر 25011۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا مبشر تنویر طاہر وصیت نمبر 31767

مسل نمبر 83378 میں ضیاء اللہ خان

ولد حمید اللہ خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پورٹ قاسم کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 19-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/538640 روپے سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ضیاء اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد خان وصیت نمبر 45489۔ گواہ شد نمبر 2 بلال احمد قریشی وصیت نمبر 51190

مسل نمبر 83379 میں رافع انوار

ولد انوار احمد قوم سرگانہ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید فیز II کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رافع انوار۔ گواہ شد نمبر 1 ساجد انوار وصیت نمبر 49612 گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد ملک ولد اشتیاق احمد ملک (مرحوم)

مسل نمبر 83380 میں مبشر احمد

ولد شبیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 20-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر شبیر ولد شبیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عمران شبیر وصیت نمبر 42692

مسل نمبر 83381 میں عطاء اللہ مرزا

ولد مرزا اسلام اللہ قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ فیصل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے تین مرلہ مکان واقع جوہر ٹاؤن لاہور مالیتی -/2500000 روپے (2) از ترکہ اہلیہ مرحومہ دفتر واقع شارع فیصل کراچی اندازاً مالیتی -/4000000 روپے کا 1/4 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء اللہ مرزا۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد طیب وصیت نمبر 16926۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد فیاض وصیت نمبر 47311

مسل نمبر 83382 میں سید رفیع احمد

ولد ڈاکٹر سید محسن احمد قوم سید پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 18-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ڈیفنس سرٹیفکیٹ مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید رفیع احمد۔ گواہ شد نمبر 1 امین احمد تنویر مربی سلسلہ وصیت نمبر 25467۔ گواہ شد نمبر 2 سید عطاء الودود واسطی وصیت نمبر 28375

مسل نمبر 83383 میں نعمان طاہر

ولد سلیمان احمد طاہر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 19-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/53000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 سید عطاء الودود واسطی وصیت نمبر 28375۔ گواہ شد نمبر 2 امین احمد تنویر وصیت نمبر 25467

مسل نمبر 83384 میں شاہینہ کریم

بنت خواجہ عبدالکریم قوم خواجہ پیشہ ٹیچنگ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/62400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ شاہینہ کریم۔گواہ شد نمبر 1 وقار شاہد شیخ وصیت نمبر 45059 گواہ شد نمبر 2 بلال حیدر ٹیپو وصیت نمبر 45585

مسل نمبر 83385 میں نصیر احمد بٹ

ولد بشیر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 100 گز واقع M.D.A سکیم کراچی اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نصیر احمد بٹ۔گواہ شد نمبر 1 آغا محمد داؤد وصیت نمبر 45076۔گواہ شد نمبر 2 محمد عاطف وصیت نمبر 45100

مسل نمبر 83386 میں اطہر سعید

ولد محمد سعید قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بحریہ سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 120 گز کا 1/2 حصہ مالیتی -/650000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ اطہر سعید۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری نثار احمد اٹھوال وصیت نمبر 59225۔گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد یوسف اختر وصیت نمبر 24444

مسل نمبر 83387 میں عدیل حئی

ولد عبدالحئی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعید آباد بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-8-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عدیل حئی۔گواہ شد نمبر 1 فضل الرحمٰن وصیت نمبر 28126 گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد چوہدری عنایت اللہ (مرحوم)

مسل نمبر 83388 میں عمران اکبر

ولد داؤد احمد قوم گوندل جٹ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اعظم بستی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-1-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمران اکبر۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد جاوید ولد چوہدری جاوید احمد بسمل۔گواہ شد نمبر 2 سید عبدالرؤف شاہ وصیت نمبر 50645

مسل نمبر 83389 میں دانش احمد

ولد ناصر احمد قوم مغل پیشہ مکینک عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ دانش احمد۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد جاوید ولد چوہدری جاوید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عمر قمر وصیت نمبر 36269

مسل نمبر 83390 میں ولی رضا خان

ولد ملک محمود احمد خان قوم ملک ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیلکن ہاؤسنگ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ ولی رضا خان۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد جاوید ولد چوہدری جاوید احمد۔گواہ شد نمبر 2 ملک محسن احمد خان وصیت نمبر 40072

مسل نمبر 83391 میں صباحت احمد طاہر

ولد بشارت احمد اعجاز قوم کھٹانہ پیشہ کاریگر عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاقت آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔صباحت احمد طاہر۔گواہ شد نمبر 1 رانا غلام مصطفیٰ منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر 25677۔گواہ شد نمبر 2 احمد عقیل طاہر بٹ وصیت نمبر 59232

مسل نمبر 83392 میں مشہود احمد

ولد محمد صدیق (مرحوم) قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی فلیٹ برقبہ 1400 فٹ اندازاً مالیتی -/1200000 روپے اس میں میری بیوی 1/4 کی حصہ دار ہے نیز اس پر -/500000 روپے قرض واجب الادا ہے (2) از ترکہ والد 10 مرلہ پلاٹ واقع فیکٹری ایریا ربوہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے کا حصہ (3) از ترکہ والد 10 مرلہ پلاٹ واقع نصیر آباد سلطان ربوہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے (ترکہ بالا میں 4 بھائی 5 بہنیں شرعی حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مشہود احمد۔گواہ شد نمبر 1 سید طارق ممتاز ولد سید ممتاز حسین شاہ۔گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 83393 میں یاسر احمد

ولد مسرور احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔یاسر احمد۔گواہ شد نمبر 1 منصور احمد لکھنوی ولد ڈاکٹر وارث علی۔گواہ شد نمبر 2 حافظ فلاح الدین احمد وصیت نمبر 58898

مسل نمبر 83394 میں فرحانہ عقیل

زوجہ عقیل احمد شائق قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صدر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/55700 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8172 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فرحانہ عقیل۔گواہ شد نمبر 1 عقیل احمد شائق خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 محمد فیصل وصیت نمبر 34165

مسل نمبر 83395 میں آصفہ رحمٰن

زوجہ محبوب الرحمٰن قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹرو ول سائیٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے چھ تولے اندازاً مالیتی -/90000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ آصفہ رحمٰن۔گواہ شد نمبر 1 محبوب الرحمٰن خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 نوید احمد گوندل وصیت نمبر 39835

مسل نمبر 83396 میں محمد احمد طیب

ولد حکیم محمد اسماعیل قوم آرائیں پیشہ ڈاکٹری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر P-45 ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ پلاٹ واقع رحیم یار خان اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت پریکٹس (ہومیو) مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد احمد طیب۔گواہ شد نمبر 1 محمد ارشاد انور ولد محمد اسماعیل۔گواہ شد نمبر 2 شہادت علی شاہد ولد محمد شفیع

مسل نمبر 83397 میں صغراں بی بی

بیوہ عبدالرزاق (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھریارروڈ ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/500 روپے (2) طلائی انگوٹھی مالیتی -/5500 روپے (3) زرعی اراضی 2 ایکڑ واقع 70 چک ضلع لیہ اندازاً مالیتی -/100000 روپے (4) ترکہ خاوند زرعی اراضی 47 ایکڑ واقع بگوڈرو اندازاً مالیتی -/8000000 روپے کا 1/8 حصہ (5) ترکہ خاوند مکان واقع بھریارروڈ اندازاً مالیتی -/4000000 روپے کا 1/8 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسران مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صغراں بی بی۔گواہ شد نمبر 1 میاں طارق احمد ولد عبدالرزاق (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33432

مسل نمبر 83398 میں رفیعہ بیگم

زوجہ محمد اکرم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ نوروالا چنیوٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/46000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رفیعہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد چوہدری سراج دین

مسل نمبر 83399 میں سفیان ارشد

ولد ارشد حمید قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلسیاں بھٹیاں ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سفیان ارشد۔گواہ شد نمبر 1 محمد رفیع خاور ولد محمد رمضان۔گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد ملے خان

مسل نمبر 83400 میں میاں سعدالدین

ولد میاں شہاب الدین قوم پٹھان پیشہ پنشنر عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایبٹ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان کا 1/2 حصہ مالیتی -/3000000 روپے (2) کار اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/13500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔میاں سعدالدین گواہ شد نمبر 1 احمد عرفان مربی سلسلہ وصیت نمبر 25690 گواہ شد نمبر 2 میجر مشہود احمد ولد چوہدری منظور احمد

مسل نمبر 83401 میں منظور احمد بٹ

ولد جلال دین بٹ قوم کشمیری پیشہ ٹیلرنگ عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ''ب'' ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) کاروباری سرمایا -/200000 روپے (2) پیشگی برائے دوکان -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منظور احمد بٹ۔گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ شمس ولد امام دین گوندل۔گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد مشرف ولد فضل دین

مسل نمبر 83402 میں رانا ساجد حمید

ولد رانا حمید احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رکشہ مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت رکشہ ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رانا ساجد محمود۔گواہ شد نمبر 1 یاسر احمد ولد محمود اسماعیل۔گواہ شد نمبر 2 پرویز احمد ولد محمد اشرف

مسل نمبر 83403 میں محمد یٰسین

ولد علی اکبر احمدی قوم گوپانگ بلوچ پیشہ ڈرائیونگ عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پرائز بانڈز مالیتی -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد یٰسین ۔گواہ شد نمبر 1 محمد سہیل اختر ولد منیر احمد ظہور۔گواہ شد نمبر 2 فضیل احمد وصیت نمبر 34295

مسل نمبر 83404 میں صباحت یٰسین

بنت محمد یٰسین قوم گوپانگ بلوچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب راجیکی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ صباحت یٰسین ۔گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27313۔گواہ شد نمبر 2 محمد یسٰین والد موصیہ

مسل نمبر 83405 میں فاطمہ بی بی

زوجہ غلام رسول نمبردار قوم راجپوت کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 71 سال بیعت 1955ء ساکن محلّہ شمالی مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/100000 روپے (2) بینک بیلنس -/300000 روپے (3) حق مہر اداشدہ -/500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فاطمہ بی بی۔گواہ شد نمبر 1 راجہ غلام رسول نمبردار خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 راجہ ریاض احمد ولد راجہ غلام رسول نمبردار

مسل نمبر 83406 میں حنان ذوالفقار

ولد ذوالفقار غنی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشتر کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ حنان ذوالفقار۔گواہ شد نمبر 1 فرحان بشیر ولد بشیر نواز بھٹی ۔ گواہ شد نمبر 2 زین العابدین ذوالفقار ولد ذوالفقار غنی

مسل نمبر 83407 میں ناصر احمد ہاشمی

ولد پیر نیاز احمد نصراللہ ہاشمی قوم ہاشمی پیشہ ریٹائرڈ عمر 81 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) N.S.C مالیتی -/500000 روپے (2) 5 مرلہ مکان مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000+4600 روپے ماہوار بصورت کرایہ مکان + منافع سیونگ سرٹیفیکیٹ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ناصر احمد ہاشمی۔گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473۔گواہ شد نمبر 2 محمد شفیع خان ولد محمد شہزادہ خان

مسل نمبر 83408 میں شہزاد احمد

ولد مجیب طارق ملک قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ شہزاد احمد۔گواہ شد نمبر 1 کامران احمد ولد سعید احمد۔گواہ شد نمبر 2 ساجد محمود عابد ولد عبدالمومن

مسل نمبر 83409 میں رانا جمیل الرحمٰن نعیم

ولد رانا فضل الرحمٰن نعیم قوم راجپوت پیشہ لائف انشورنس عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوگرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4600 روپے ماہوار بصورت آمدن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رانا جمیل الرحمٰن نعیم۔گواہ شد نمبر 1 کامران احمد ولد سعید احمد۔گواہ شد نمبر 2 ملک نوید احمد ولد ملک نجیب احمد

مسل نمبر 83410 میں محمد نواز

ولد چوہدری عطاء اللہ قوم جٹ بھلی پیشہ پنشنر عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 24 کنال واقع مالو کے ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/1800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2400 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد نواز۔گواہ شد نمبر 1 خالد مسعود ولد کرم دین بشیر۔گواہ شد نمبر 2 شیخ اعجاز احمد ولد شیخ فضل کریم

مسل نمبر 83411 میں شہزاد احمد مغل

ولد عبدالقیوم مغل قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ ایک مرلہ 198 مربع فٹ واقع ریلوے روڈ لاہور کا حصہ (ہم دو بھائی ایک بہن حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شہزاد احمد مغل۔گواہ شد نمبر 1 کامران احمد ولد سعید احمد۔گواہ شد نمبر 2 ساجد محمود عابد ولد عبدالمومن

مسل نمبر 83412 میں شمس الدین

ولد قمر دین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے چار مرلہ رہائشی مکان کا حصہ (3 بھائی 2 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/7400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شمس الدین۔گواہ شد نمبر 1 کامران احمد ولد سعید احمد۔گواہ شد نمبر 2 وسیم امجد محمود ولد مبارک محمود

مسل نمبر 83413 میں خواجہ لقمان احمد

ولد خواجہ محمد صدیق قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خواجہ لقمان احمد۔گواہ شد نمبر 1 کامران احمد ولد سعید احمد۔گواہ شد نمبر 2 وسیم امجد محمود ولد مبارک محمود

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم فضل حق صاحب سیکیورٹی گارڈ صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 24 مئی 2008ء کو بیٹی عطا فرمائی ہے۔ جس کا نام حضور انور نے ازراہ شفقت فوزیہ فضل عطا فرمایا ہے۔ بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم محمد ادریس شاہد صاحب مربی سلسلہ کی پوتی اور مکرم رشید احمد صاحب جٹ آف بیریانوالہ ضلع ٹوبہ کی نواسی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے بچی کو نیک اور خادمہ دین بنائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

رفحان میز پروڈکٹس کو چند آسامیوں کے لئے نوجوان درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے ایچ آر مینیجر رفحان میز پروڈکٹس کمپنی لمیٹڈ رکھ کینال، ایسٹ روڈ، فیصل آباد۔

اینگرو پولی مر اینڈ کیمیکلز لمیٹڈ کو لیبارٹری اسسٹنٹ، انجینئر/ٹیکنیشن درکار ہیں رابطہ کیلئے

epsl-hr@engro.com

پاکستان آرمی میں نرسنگ سروس کے لئے خواتین سے درخواستیں مطلوب ہیں۔ رابطہ کیلئے

www.joinpakarmy.gov.pk

پاکستان ٹوبیکو کمپنی کو مارکیٹنگ، سپلائی چین، فنانس اور ہیومن ریسورس کیلئے نوجوان درکار ہیں رابطہ کیلئے www.ptc.com.pk

الائیڈ بینک کو چند آسامیوں کیلئے نوجوان درکار ہیں رابطہ کیلئے Group cheif,(HR) at

abl.com.pk/careers.asp

نیو الائیڈ موبائل کمیونیکیشن پرائیویٹ لمیٹڈ کو مختلف ڈیپارٹمنٹ میں نوجوان درکار ہیں رابطہ کیلئے۔

lgmobilepk@gamil.com

انٹرلوپ پرائیویٹ لمیٹڈ کو اپنی فیکٹری میں چند آسامیوں کے لئے نوجوان درکار ہیں رابطہ کیلئے ڈی جی ایم ایچ آر انٹرلوپ پرائیویٹ لمیٹڈ

1 کلومیٹر کھڑیانوالہ جڑانوالہ روڈ فیصل آباد

فون نمبر 041-4360400

یونیورسٹی آف ایجوکیشن لاہور میں چند آسامیوں کیلئے نوجوان درکار ہیں رابطہ کیلئے یونیورسٹی آف ایجوکیشن لاہور کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور۔

فون نمبر 042-5216530

(نظارت صنعت وتجارت)

نمایاں کامیابی

مکرم ظفر اقبال قریشی صاحب قائمقام امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد تحریر کرتے ہیں۔

میری نواسی عزیزہ سندس خالد نے یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز پنجاب کے سہ سالہ کورس بی ایس سی آنرز امیجنگ ٹیکنالوجی کے فائنل امتحان میں تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ M.R.I کے مضمون میں Distinction ملی ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی مبارک کرے۔ آمین

نمایاں کامیابی

مکرم کرنل بشارت احمد سیٹھی صاحب سیکرٹری امور عامہ ضلع راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

مکرم فواد احمد طاہر صاحب ولد مکرم ڈاکٹر داؤد احمد طاہر صاحب حلقہ سوسائٹی کراچی نے امسال غلام اسحٰق خان انسٹیٹیوٹ انجینئرنگ سائنسز و ٹیکنالوجی ٹوپی مردان سے بیچلر آف سائنس ان مکینیکل انجینئرنگ میں CGPA(3.64/4.00) حاصل کر کے گولڈ میڈل حاصل کیا ہے۔ مکرم فواد احمد طاہر صاحب مکرم چوہدری سلطان احمد طاہر صاحب آف کراچی کے پوتے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان کے لئے اور ان کے خاندان کیلئے مبارک کرے۔ نیز دین و دنیا میں اعلیٰ کامیابیوں کا پیش خیمہ ثابت ہو۔ آمین

ضرورت اساتذہ

نصرت جہاں اکیڈمی انگلش میڈیم بوائز میں انگریزی، میتھ، کیمسٹری اور بیالوجی کی تدریس کیلئے جماعتی خدمت سے سرشار اساتذہ کی ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں صدر صاحب محلہ/امیر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ بنام چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن ربوہ کو لکھ کر ادارہ ہذا کو مورخہ 31 جولائی 2008ء تک بھجوادیں۔

قابلیت: ایم ایس سی/بی ایس سی، بی ایڈ

ایم اے/بی اے، بی ایڈ

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

پہلی جنگ عظیم

جنگ عظیم اول کا نقطہ آغاز آسٹریا کے شہزادے آرچ ڈیوک فرانسس فرڈیننڈ کا قتل سمجھا جاتا ہے۔ جسے 28 جون 1914ء کو ایک Serbian قوم پرست طالب علم Gavrilo Princip نے سربیا کی دہشت گرد تنظیم Black Hand کے اشارے پر گولی ماردی تھی۔ آسٹریا نے سربیا کی حکومت پر قاتلوں کی سرپرستی کا الزام لگایا اور 28 جولائی کو سربیا کے خلاف اعلان جنگ کر دیا۔ اگلے دن روس نے جرمن اور آسٹرین سرحدوں پر فوجیں جمع کر دیں اور یکم اگست کو جرمنی نے روس کے خلاف اعلان جنگ کر دیا۔ دو دن کے بعد جرمنی نے فرانس اور بیلجیئم کے خلاف اعلان جنگ کیا اور 4/اگست کو برطانیہ نے جرمنی کے خلاف جنگ کا اعلان کر دیا۔

28 جون کو جنگ عظیم اول کی پہلی چنگاری چھوٹی تھی اور 28 جون ہی سے اس جنگ کے اختتام کا بھی گہرا تعلق ہے اور وہ یوں کہ 28 جون 1919ء کو فریقین کے مابین ورسائی (Versailles) کے مقام پر ایک معاہدہ ہوا۔ اس معاہدہ کی گفت و شنید میں حصہ لینے والوں میں امریکہ کے وڈرو ولسن، فرانس کے Georges Clemenceau، برطانیہ کے لائیڈ جارج اور اٹلی کے Vittorio Orlando خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر ہیں۔

اسی معاہدے کی رو سے لیگ آف نیشنز کا قیام عمل میں آیا۔ جرمنی کی حدود کا تعین کیا گیا۔ آسٹریا کی آزادی کو تسلیم کرایا گیا۔ یوں اس معاہدے نے یورپ کا نقشہ ہی بدل دیا۔

درخواست دعا

مکرم محمد باقر خان صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے بیٹے مکرم عاصم خان صاحب نیویارک امریکہ بیمار ہیں۔ اسی طرح دوسرے بیٹے مکرم ماجد خان صاحب لاہور کی ٹانگ کار ایکسیڈنٹ کی وجہ سے فریکچر ہوگئی ہے اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

عزیزم فرقان احمد گوندل عمر 4 سال ابن مکرم قیصر محمود گوندل صاحب سیکرٹری تحریک جدید حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو چار دن سے بخار ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تبصرہ

متاع آسمانی

مؤلف: حکیم محمود احمد طالب جہلمی صاحب

ناشر: عطاء الرحیم۔ النور اکیڈمی ربوہ

مطبع: لاہور آرٹ پریس۔ لاہور

صفحات: 47

دینی تعلیمات ہمیں واضح طور پر بتاتی ہیں کہ انسان کو دائمی امن و سکون اور دلی اطمینان صرف اور صرف اس وقت حاصل ہو سکتا ہے جبکہ وہ اپنے خالق و مالک خدا سے تعلق پیدا کرے۔ اس کی عبادت کرے اور اس کی اطاعت میں زندگی گزارے، کیونکہ یہی اس کی پیدائش کا مقصد ہے۔ اس مقصد کو پانے کے لئے صحیح علم اور معرفت حاصل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

مکرم حکیم محمود احمد طالب صاحب جہلمی کارکن دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن نے علم و معرفت کے بارے میں حضرت میر محمد اسماعیل صاحب کے تحریر فرمودہ اقتباسات جمع کئے ہیں۔ جن میں سلیس زبان میں ان موضوعات پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ جس سے عام انسان کے لئے اس کا سمجھنا آسان ہو گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کو غیر معمولی صلاحیتوں اور علم و عرفان سے نوازا تھا۔ خدا تعالیٰ سے تعلق اور قرب کی وجہ سے بھی آپ کا وجود بہت نافع الناس تھا۔ آپ کی زندگی کے واقعات پڑھنے والا جیسے جیسے اسے پڑھتا جاتا ہے اس کی دلچسپی میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔ مؤلف کتاب ہذا عرض حال میں لکھتے ہیں، ہم نے چند واقعات الگ چھپوانے کا اہتمام کیا ہے، جن میں دلچسپی کے ساتھ ساتھ مفید امور بھی پائے جاتے ہیں، امید ہے ان کو پڑھنے سے بہتوں کا بھلا ہوگا اور علمی کتب کے مطالعہ کی طرف توجہ اور دلچسپی میں بھی اضافہ ہوگا۔ اس کتاب میں جن موضوعات کو شامل کیا گیا ہے ان میں علم و معرفت میں فرق، معرفت حاصل ہونے کے اثرات، طریق اور معرفت حاصل ہونے کی شرط شامل ہیں۔ ان کے علاوہ آنحضرت ﷺ کے پاکیزہ ارشادات بھی طبع کئے گئے ہیں جن میں سے ہر ارشاد دو اہم اور قیمتی ہدایات پر مشتمل ہے جن میں سے چند کی تفصیل درج ذیل ہے۔

دو پیارے کلمے، دو خصلتیں، دو آنکھیں، دو قطرے اور دو نشان، دو قابل رشک انسان، دنیا کی دو نعمتیں، جنت میں لے جانے والی دو باتیں، قبول ہونے کے دو خاص وقت وغیرہ۔

یہ کتاب انتہائی دلچسپ مواد پر مشتمل ہے اور مطالعہ کرنے سے تعلق رکھتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اسے پڑھ کر فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(ایف شمس)

☆......☆......☆

خبریں

ضمنی انتخابات میں حکمران اتحاد کا کلین سویپ

ضمنی الیکشن کیلئے قومی اسمبلی کی 5 اور صوبائی اسمبلی کی 23 نشستوں پر پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) کے حکمران اتحاد نے کلین سویپ کر لیا۔ غیر سرکاری نتائج کے مطابق پنجاب میں مسلم لیگ (ن) کے امیدواروں نے کامیابی حاصل کی جبکہ پیپلز پارٹی کے امیدوار بھی کامیاب ہوئے ہیں۔ سرحد میں اے این پی اور پیپلز پارٹی کے امیدواروں نے میدان مارا جبکہ مسلم لیگ (ق) کا ایک بار پھر صفایا ہو گیا ہے۔

پولنگ کے دوران فائرنگ اور لڑائی جھگڑوں کے واقعات

پولنگ کے دوران فائرنگ اور لڑائی جھگڑوں کے واقعات میں درجنوں افراد زخمی جبکہ متعدد کو گرفتار کر لیا گیا۔ پی پی 219 جہانیاں ضلع خانیوال میں پیپلز پارٹی کے امیدوار مخدوم مرید حسین قریشی اور آزاد امیدوار کرم داد واہلہ کے حامیوں کے درمیان ہوائی فائرنگ سمیت لڑائی جھگڑے کے 7 واقعات درج کئے گئے۔ پولنگ سٹیشنوں چک نمبر 100/10R میں دونوں امیدواروں کے ساتھیوں نے ایک دوسرے پر فائرنگ کر دی جس سے 18 افراد زخمی ہو گئے۔ کھلے عام اسلحے کی نمائش کی گئی، پولنگ سٹیشن خالی ہو گیا، پولیس نے 10 افراد کو گرفتار کر لیا۔

سوات میں 8 قتل، گھر، سرکاری املاک نذر آتش

سوات میں شرپسندوں نے محکمہ موسمیات کے دفتر، فور سٹار ہوٹل اور گرلز سکول کو نذر آتش کر دیا جبکہ پولیس چوکی کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا۔ نامعلوم افراد نے کئی گھروں کو آگ لگا دی جس کے باعث متعدد افراد کے زندہ جل جانے کا خدشہ ہے۔ عمارتوں کو نذر آتش کرنے کے بعد سیکیورٹی فورسز اور طالبان میں جھڑپیں شروع ہو گئی ہیں۔ جس میں 2 طالبان ہلاک اور 2 سیکیورٹی اہلکار بھی جاں بحق ہو گئے ہیں۔

امریکی امداد کا مکمل ریکارڈ موجود ہے

پاک فوج کے ترجمان نے دہشت گردی کے خلاف امریکہ سے ملنے والی امداد میں بے ضابطگیوں سے متعلق امریکی احتساب دفتر کی رپورٹ کو مسترد کر دیا ہے اور کہا ہے کہ رقوم مناسب طریقے سے خرچ کی گئی ہیں اور ان کا مکمل ریکارڈ موجود ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 28 جون

طلوع فجر	4:22
طلوع آفتاب	6:02
زوال آفتاب	1:11
غروب آفتاب	8:20

امریکہ نے 4 ایف 16 طیارے پاکستان کے حوالے کر دیئے

امریکہ نے مزید 4 ایف 16 لڑاکا طیارے پاکستان کے حوالے کر دیئے جبکہ 2 آئندہ ماہ فراہم کئے جائیں گے۔ ذرائع ابلاغ کی رپورٹ کے مطابق امریکہ نے پاکستان کی دفاعی صلاحیت میں اضافے کے لئے 12 ایف 16 لڑاکا طیارے پاکستان کو فراہم کرنے کا اعلان کیا تھا۔ یہ طیاروں کی فراہمی اسی سلسلے کی کڑی ہے۔ پاکستان ان طیاروں کے علاوہ مزید 18 نئے ایف 16 طیارے بھی امریکہ سے خرید رہا ہے۔

لوڈ شیڈنگ کے تمام ریکارڈ ٹوٹ گئے، کئی شہروں میں احتجاجی جلوس

ربوہ اور صوبائی دارالحکومت سمیت پنجاب کے تمام علاقوں میں لوڈشیڈنگ کے ریکارڈ ٹوٹ گئے۔ شدید گرمی اور وقفے وقفے سے گھنٹوں لوڈ شیڈنگ نے شہریوں کا بھرکس نکال دیا۔ بڑے شہروں میں لوڈ شیڈنگ کا دورانیہ 7 سے بڑھ کر 10 گھنٹے جبکہ دیہات میں 16 گھنٹے تک پہنچ گیا۔ لوڈشیڈنگ کے باعث شدید گرمی سے ایک بچے سمیت 6 افراد دم توڑ گئے۔ درجنوں بے ہوش ہو گئے۔ کئی شہروں میں واپڈا کے خلاف شہریوں نے احتجاجی جلوس نکالے اور ٹائر نذر آتش کئے۔

روشن کاجل
آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

PC Globe International
Deals' in new and use Computers,
Monitors, Printers, UPS and Acessories
w... House: 4 College Block Allama
Iqbal Town Lahore pakistan
042-7831106 Eamil:bajwa@onetel.com

FD-10